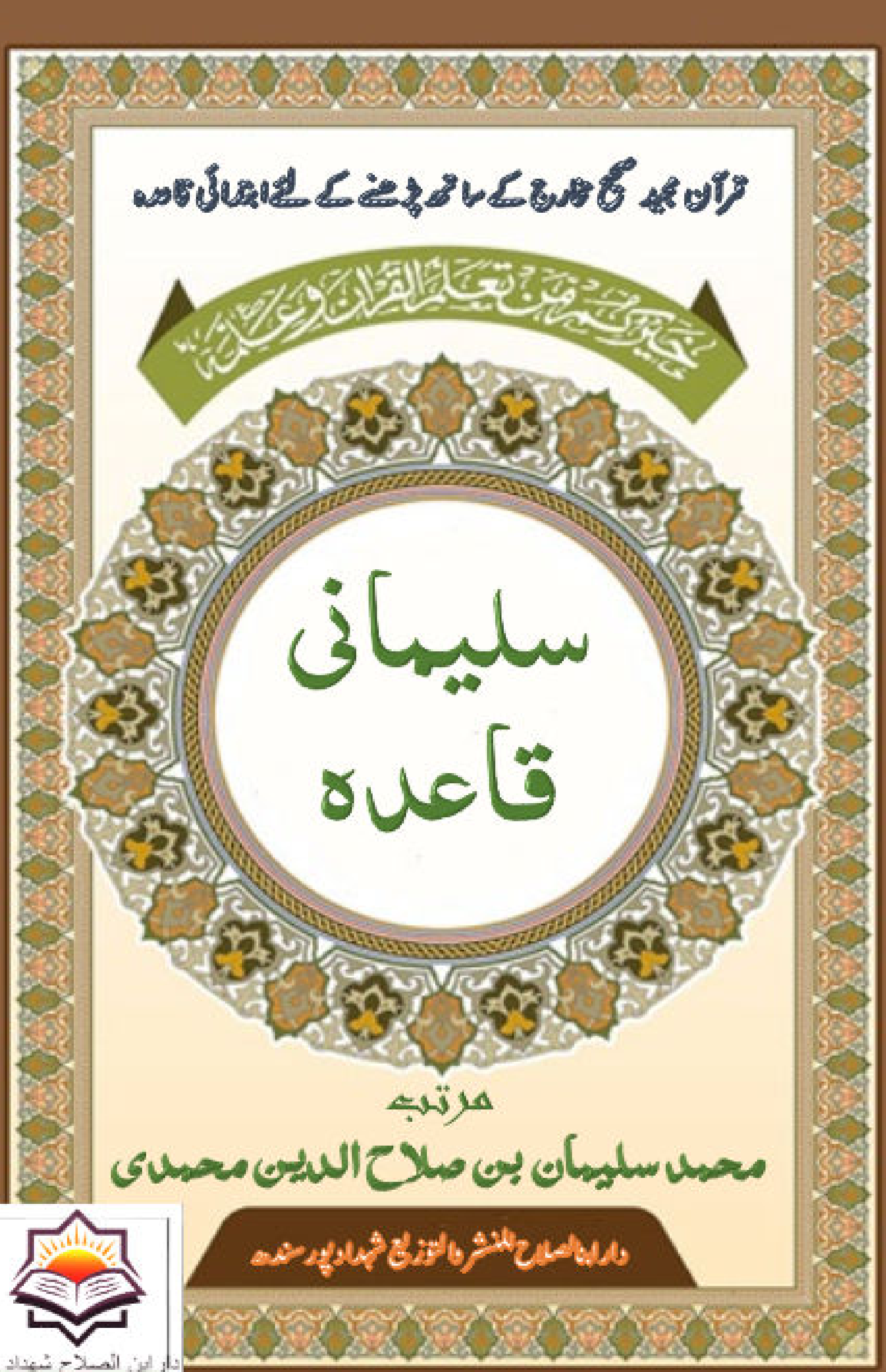
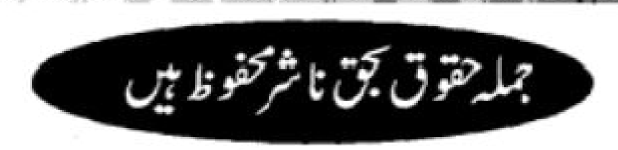

قرآن مجید کو صحت کے ساتھ پڑھنے کے لئے ابتدائی قاعدہ
خیرکم من تعلم القرآن وعلمه
سلیمانی
قاعدہ
مرتب
محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی
دار ابن الصلاح للنشر والتوزیع شہداد پور سندھ
دار ابن الصلاح شہداد پور



کتاب : ...... سلیمانی قاعدہ

مرتب : ...... محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی

ناشر : ...... دار ابن الصلاح للنشر والتوزیع شہداد پور سندھ

ھدیہ : ...... 60/- روپے

ہماری مطبوعات کے حصول کے لئے رابطہ فرمائیں۔

سندھ:

حافظ عبدالعزیز آرائیں (شہدادپور) 03322040765	حافظ فہیم الدین (شہدادپور) 03322460391
حافظ ابراہیم الحق آرائیں (ٹنڈو آدم) 03003000779	عادل طارق (ٹنڈو آدم) 03013620107
ادریس آرائیں (حیدرآباد) 03083290050	انور سرور (کراچی) 03216752142
عارف محمدی (پڈعیدن) 03088231729	مولانا شفیق الرحمن ساجد (محراب پور) 03003301326
مولانا عقیل الرحمن بصری (محراب پور) 03013637328	قاری شکیل احمد (نوشہرو فیروز) 03041302331
منظور (نوشہرو فیروز) 03003238227	نعیم الحق (ٹھارو شاہ) 03013517095
عبداللہ مقصود (دریا خان مری) 03083103334	مولانا آصف آرائیں (دوڑ) 03043999359
حافظ سلیمان (خیرپور) 03033999331	تنویر (محراب پور) 03022336380
سہیل کوسو (منجھند) 03012163242	ڈاکٹر محمد ایوب (نوابشاہ) 03013817145

پنجاب:

مولانا آصف جیلی (لاہور) 03012720837	ابو سفیان (واہ کینٹ) 03001353452
قاری حمزہ (واہ کینٹ) 03065722625	طاہر بخاری (جہلم) 03335828252
چوہدری جاوید عمر (دیپالپور) 03365861958	عبدالستار (گوجرانوالہ) 03073849951
قاری شہزاد (گوجرانوالہ) 03012267374	مولانا محمد سلیم (منڈی بہاؤالدین) 03452532891
قاری شعیب گیلانی (منڈی بہاؤالدین) 03421351728	شاہد مجید (ملتان) 03041533465
نوید (صادق آباد) 03083476835	

خیبر پختونخواہ:

ابو عامر اصغر علی (ایبٹ آباد) 03068126051	قاری حذیفہ (مانسہرہ) 03135534087
سعد (ٹنک پور) 03165443617	قاری عطاء الرحمن (صوابی) 03059207284

قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کے لیے ابتدائی قاعدہ

خيركم من تعلم القرآن وعلمه

سلیمانی قاعدہ

مرتبہ

محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی

دار ابن الصلاح للنشر والتوزیع شہداد پور سندھ



عرض مرتب

قرآن مجید ایسی کتابِ ہدایت ہے جس کے سر چشمہ صافی سے تا ابد فیض جاری رہیگا، نزولِ قرآن سے لیکر اب تک امت مسلمہ انفرادی واجتماعی سطح پر قرآن مجید پڑھنے، سیکھنے اور سکھانے کے لیے کوشاں رہی ہیں، کیوں نہ ہو صادق المصدوق ﷺ نے خود فرمایا خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ۔

قرآن مجید کو صحیح مخارج کے ساتھ ادائیگی کے لیے علماء وقراء کرام نے بہت سی کوششیں کی ہیں اور تجوید کے اصول وقوانین پر کتب اور قاعدے ترتیب دیے ہیں، زیر نظر قاعدہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اس قاعدے کو ایک نئی ترتیب کے ساتھ پیش کرنے کی ادنٰی سی کوشش کی گئی ہے کہ جو قرآن مجید کو صحیح ادائیگی میں ممد ومعاون ثابت ہو سکتا ہے (ان شاء اللہ) معلّمین تمام اسباق کو ہدایات کے مطابق پڑھائیں اور حروف کی پہچان والفاظ کی ادائیگی اچھی طرح کرائی جائے اور قواعد طلبہ کو اچھی طرح یاد کروائیں اور تمام اسباق کی مشق طلبہ سے ہی ہجے کروائیں، نیز آخر میں مسنون نماز، نماز کے بعد کے اذکار، نماز جنازہ کی دعائیں، معمولاتِ زندگی کی چند دعائیں اور قرآنی دعائیں اور چند احادیث رسول ﷺ بھی شامل کی گئی ہیں، طلبہ کو لازمی طور پر یاد کروائیں۔

قارئین سے مؤدبانہ التماس ہے کہ اگر اس قاعدہ کا کسی قدر حق ادا ہوا ہے تو وہ محض توفیق الٰہی کا فیض ہے یا پھر اساتذہ کرام کی راہنمائی کا ثمرہ ہے، اور اگر کمی رہ گئی ہو تو قراء کرام سے امید ہے کہ وہ اس سلسلہ میں میری راہنمائی فرمانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں، میں بھی ایسے احباب کا تہہ دل سے شکر گزار رہوں گا۔

آخر میں بارگاہ ایزدی میں التجا ہے کہ اس حقیر سی کاوش کو شرف قبولیت سے نواز کر میرے لیے، میرے اساتذہ، والدین واہل خانہ اور جملہ معاونین کے لیے صدقہ جاریہ، درجات کی بلندی کا باعث بنائے۔ آمین یارب العالمین،

العبد الفقیر الی رحمۃ ربہ القدیر
محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی (شہدادپور، سندھ
خادم دار ابن الصلاح للنشر والتوزیع شہدادپور سندھ
(03003353452) Sufyansuleman452@gmail.com

سبق نمبر (۱) مفرد حروف بالترتیب

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عربی زبان میں حروف مفرد کی تعداد 29 ہے۔

مفردات کو تجوید و قراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اور اردو تلفظ سے پرہیز کریں پُر پڑھے جانے والے حروف خوب پُر پڑھائیں اور جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں۔

(الف، ہمزہ) کو بغیر کھینچے ادا کریں اور دو حرفی (تا) کو تھوڑا سا کھینچ کر ادا کریں اور تین حرفی (جیم) کو دوگنا کھینچ کر ادا کریں۔

اس سبق کو خوب ذہن نشین کروائیں اور زبانی یاد کروائیں۔

ا (الف)	ب (با)	ت (تا)	ث (ثا)	ج (جیم)	ح (حا)
خ (خا)	د (دال)	ذ (ذال)	ر (را)	ز (زا)	س (سین)
ش (شین)	ص (صاد)	ض (ضاد)	ط (طا)	ظ (ظا)	ع (عین)
غ (غین)	ف (فا)	ق (قاف)	ك (کاف)	ل (لام)	م (میم)
ن (نون)	و (واو)	ھ (ھا)	ء (ہمزہ)	ی (یا)	ے (یا)

سبق نمبر (2) مفرد حروف بالعکس

یہ سبق طلبہ سے سنیں اگر حروف کی ادائیگی یا پہچان میں غلطی ہو تو پچھلا سبق دوبارہ پڑھائیں۔

ے	ی	ء	ھ	و	ن
م	ل	ک	ق	ف	غ
ع	ظ	ط	ض	ص	ش
س	ز	ر	ذ	د	خ
ح	ج	ث	ت	ب	ا

سبق نمبر (3) مشق مخلوط حروف مفرد

یہ سبق طلبہ سے سنیں اگر حروف کی ادائیگی یا پہچان میں غلطی ہو تو پچھلا سبق دوبارہ پڑھائیں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر رائیگاں ہو جائے گی۔

ق	ط	ب	ج	د	خ
ص	ض	غ	ط	ق	ظ
ء	ھ	ع	ح	غ	خ
ب	ف	م	و	ز	س
ص	ت	ط	د	ض	ز
ذ	ظ	ث	س	ص	ج

ل	م	ر	ی	ک	ش
ح	ھ	ء	ا	ن	و

سبق نمبر (4) (حروف مہملہ) نقطوں کے بغیر مفرد حروف

یہ حروف طلبہ کو خوب ذہن نشین کروائیں اور زبانی سنیں، حروف کی ادائیگی بھی چیک کریں کہ طالب علم میں کتنی بہتری آئی ہے اور کمی کو مکمل ختم کرنے کی کوشش کریں۔

نقطوں کے بغیر مفرد حروف کی تعداد 14 ہے

س	ر	د	ح	ا
ل	ك	ع	ط	ص
	ء	ہ	و	م

سبق نمبر (5) (حروف معجمہ) نقطوں کی پہچان

طلبہ کو نقطہ کی پہچان کروائیں کہ ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر اور کبھی نیچے ہوتا ہے اور کبھی دو نقطے حرف کے اوپر اور کبھی نیچے ہوتے ہیں اور تین نقطے ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتے ہیں یہ سبق اچھی طرح یاد کروائیں بچوں کی آسانی کے لیے مفرد حروف کو الگ الگ خانوں میں بیان کیا گیا ہے۔

نمبر 1: مفرد حروف جن کے اُوپر ایک نقطہ ہے انکی تعداد 8 ہے

ض	ز	ذ	خ
ن	ف	غ	ظ

نمبر 2: مفرد حروف جن کے نیچے ایک نقطہ ہے انکی تعداد 2 ہے۔

ب	ج

نمبر 3: مفرد حروف جن کے اُوپر دو نقطے ہیں انکی تعداد 2 ہے۔

ت	ق

نمبر 4: مفرد حروف جن کے نیچے دو نقطے ہیں انکی تعداد 1 ہے

ي

نمبر 5: مفرد حروف جن کے اُوپر تین نقطے ہیں انکی تعداد 2 ہے۔

ث	ش

سبق نمبر (6) ہم شکل مفرد حروف

طلبہ کو مندرجہ ذیل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق سمجھائیں کہ لکھنے میں ایک جیسے ہیں لیکن فرق نقطہ کی وجہ سے ہے، خوب ذہن نشین کروائیں۔

ب، ت، ث	ج، ح، خ
د، ذ	ر، ز
س، ش	ص، ض
ط، ظ	ع، غ

سبق نمبر (7) ہم شکل مفرد حروف باعتبار کلمات قرآنی

یہ سبق کلمات قرآنی کے مطابق ہے طلبہ کو خوب ذہن نشین کروائیں اس سبق میں اور پچھلے سبق میں معمولی سافرق ہے وہ بھی سمجھائیں (اس سبق کو سبق نمبر 9 سے سمجھائیں)

ب،ت،ث،ن، ي	ج،ح،خ	د،ذ	ر،ز
س،ش	ص،ض	ط،ظ	ع،غ
ف،ق			

سبق نمبر (8) ملتی جلتی آوازوں والے مفرد حروف

طلبہ کو اچھی طرح مشق کروائیں

ء ، ع	ت ، ط	ح ، ه
ق،ک	ث ، س ، ص	ذ ،ز ،ض ،ظ

سبق نمبر (9) مفرد حروف کی مختلف شکلیں

طلبہ کو خوب ذہن نشین کروائیں اور سبق کی تکمیل پر قرآن مجید سے ٹیسٹ لیں۔

ا .... ـا	ط ...... ـط ......ـطـ ...... طـ
ب ...... بـ ...... ـبـ ...... ـب	ظ ...... ظـ ...... ـظـ ......ـظ
ت ......تـ ...... ـتـ ...... ـت	ع ...... عـ ...... ـعـ ...... ـع

ث ...... ثـ ...... ـثـ ...... ـث	غ ...... غـ ...... ـغـ ...... ـغ
ج ...... جـ ...... ـجـ ...... ـج	ف ...... فـ ...... ـفـ ...... ـف
ح ...... حـ ...... ـحـ ...... ـح	ق ...... قـ ...... ـقـ ...... ـق
خ ...... خـ ...... ـخـ ...... ـخ	ك ...... كـ ...... ـكـ ...... ـك
د .... ـد	ل ...... لـ ...... ـلـ ...... ـل
ذ .... ـذ	م .... م .... مـ .... ـمـ .... ـم
ر .... ـر	ن ...... نـ ...... ـنـ ...... ـن
ز .... ـز	و .... ـو
س ...... سـ ...... ـسـ ...... ـس	ه ...... هـ ...... ـهـ ...... ـه
ش ...... شـ ...... ـشـ ...... ـش	ء ...... ئـ ...... ـئـ ...... ـئ
ص ...... صـ ...... ـصـ ...... ـص	ى ...... يـ ...... ـيـ ...... ـي
ض ...... ضـ ...... ـضـ ...... ـض	لا .... ـلا .... ـلإ

سبق نمبر(10)مفرد حروف باعتبار مخرج

طلبہ کو زبانی یاد کروائیں اور وقتاً فوقتاً سنتے رہیں۔

ا، و، ی	(واومدہ، یائے مدہ اور الف) یہ تینوں حروف جوف دھن سے نکلتے ہیں
ء ، ھ	اقصیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں
ع ، ح	وسط حلق سے ادا ہوتے ہیں
غ، خ	ادنیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں
ق	زبان کی جڑ اور لھات کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے
ک	ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب اور اس کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے
ج، ش، ی(متحرک ولین)	زبان کا درمیان اور اس کے مقابل تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں
ض	زبان کا حافہ جب دائیں یا بائیں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے
ل	زبان کا کنارہ جب ثنایا، رباعی، انیاب، ضواحک کے دائیں یا بائیں جانب مسوڑھوں کو لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے
ن	جب زبان کا کنارا ثنایا، رباعی، انیاب سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے
ر	زبان کی پشت اور اس کا کنارا جب ثنایا، رباعی کے مسوڑھوں سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے
ط، د، ت	زبان کی نوک جب ثنایا علیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں
ظ، ذ، ث	زبان کی نوک جب ثنایا علیا کے کنارے سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں
ص، س، ز	زبان کی نوک جب ثنایا سفلیٰ کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ساتھ ثنایا علیا سے بھی لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں

ف	ثنایا علیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے
و	دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتا ہے
ب	دونوں ہونٹوں کے اندرونی تری والے حصے کو ملانے سے ادا ہوتا ہے
م	دونوں ہونٹوں کے بیرونی خشکی والے حصے کو ملانے سے ادا ہوتا ہے

سبق نمبر (11) مفرد حروف کے القاب

طلبہ کو زبانی یاد کروائیں اور مخرج بھی سنیں اور حروف کی تعداد بھی ذہن نشین کروائیں۔

حلقیہ	ء، ھ ، ع، ح، غ، خ
لھویہ	ق، ك
شجریہ	ج، ش، ی (غیر مدہ)
حافیہ	ض
ذلقیہ	ل، ن، ر
نطعیہ	ط، د، ت
لثویہ	ظ، ذ، ث
اسلیہ	ص، س، ز
شفویہ	ف، ب، م، و (غیر مدہ)
جوفیہ	ا، و، ی (جب یہ مدہ ہوں)

سبق نمبر(12) مفرد حروف باعتبار صفات

صفت کی تعریف: جس حالت سے حرف ادا ہوتا ہے۔

صفت کی قسم: (۱) صفات لازمہ (۲) صفات عارضہ

صفات لازمہ کی تعریف: وہ صفات جو حروف میں ہمیشہ پائی جائیں، اور یہ 17 ہیں جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

اس سبق کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ طلبہ حروف مفردہ کی مشق کریں اور جو معلّمین بہتر سمجھیں طلبہ کو یاد کروادیں اور ان حروف کا جو مجموعہ بنتا ہے وہ بھی ساتھ میں نوٹ کردیا ہے

ھمس: حرف کی آواز ایسی کمزور ہو کہ اس میں پستی پائی جائے	ف،ح،ث،ہ،ش،خ،ص،س،ک،ت (فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتَ)
جھر: حرف کی آواز ایسی قوت والی ہو کہ اس میں بلندی پائی جائے	ا،ب،ج،د،ذ،ر،ز،ض،ط،ظ،ع،غ،ق،ل،م،ن،و،ء،ی (عَظُمَ وَزْنِ قَارِئٍ ذِیْ غَضٍّ جَدٍّ طَلَبٍ)
شدت: حرف کی آواز میں ایسی سختی ہو کہ سکون کی حالت میں آواز بند ہو جائے	ا،ب،ت،ج،د،ط،ق،ک اَجِدُكَ قَطَبْتَ
توسط: شدت اور رخوت کے درمیان والی آواز کو کہتے ہیں	ر،ع،ل،م،ن لِنْ عُمَرَ
رخوت: حرف کی آواز میں ایسی نرمی ہو کہ سکون کی حالت میں آواز جاری رہ سکے	ث،ح،خ،ذ،ز،س،ش،ص،ض،ظ،غ،ف،و،ھ،ء،ی خُذْ غَثَّ حَظٍّ فُضَّ شَوْصٍ زِيٍّ سَاهٍ
استعلاء: حرف ادا کرتے وقت زبان کی جڑ اوپر تالو کی طرف اٹھے جس سے آواز موٹی ہو جاتی ہے	خ،ص،ض،ط،ظ،غ،ق، (خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ)
استفال: حرف ادا کرتے وقت زبان کی جڑ اوپر کی طرف نہ اٹھے	ا،ب،ت،ث،ج،ح،د،ذ،ر،ز،س،ش،ع،ف،ک،ل،م،ن،و،ھ،ء،ی (ثَبَتَ مَنْ يُجَوِّدُ حَرْفَهُ إِذْ سَلَّ شِكًّا)
اطباق: حرف ادا کرتے وقت درمیان زبان تالو سے مل جائے جس سے آواز منہ بھر کر نکلے	ص،ض،ط،ظ (صَطْ ضَظْ)

انفتاح: حرف ادا کرتے وقت درمیان زبان اور تالو کھلا رہے یعنی آواز کھل کر نکلے	ا،ب،ت،ث،ج،ح،خ،د،ذ،ر،ز،س،ش،ع،غ،ف،ق،ک،ل،م،ن،و،ھ، ء،ی مَنْ اَخَذَ وَجَدَ سَعَةً فَزَکَا حَقٌّ لَهُ شُرْبُ غَيْثٍ
اذلاق: ادائیگی کے وقت حرف کا پھسلتے ہوئے جلدی سے ادا ہو جانا	ب،ر،ف،ل،م،ن فَرَّ مِنْ لُبٍّ
اصمات: ادائیگی کے وقت حرف کا ٹھراؤ اور جماؤ سے نکلنا	ا،ت،ث،ج،ح،خ،د،ذ،ز،س،ش،ص،ض، ط،ظ،ع،غ،ق،ک،و،ھ،ء ی جُذْ غَشَّ سَاخِطٍ صِدْ ثِقَةً اِذْ وَعْظُهُ يَخُصُّک
صفیر: حرف کی ادائیگی کے سیٹی کی سی آواز نکالنا	ز، س، ص
قلقلہ: حرف کی ادائیگی کے وقت ساکن ہونے کی حالت میں آواز کا ہلنا	ب، ج، د، ط، ق قُطْبُ جَدٍّ
لین: واؤ ساکن جس سے پہلے زبر ہو اور ی ساکن جس سے پہلے زبر ہو ان کو نرمی سے ادا کرنا	و، ی
انحراف: ان دو حروف کی ادائیگی کے وقت آواز دوسرے مخرج کی طرف مائل ہو جاتی ہے	ر، ل
تکرار: حرف کی ادائیگی کے وقت کنارہ زبان میں کپکپی سی ہو	ر
تفشی: حرف کی ادائیگی کے وقت آواز کا منہ میں پھیلنا	ش
استطالت: حرف کی ادائیگی کے وقت زبان کے حافہ کو اوپر کی پانچوں داڑھوں پر لگانا اور مخرج میں آواز کو دراز کرنا	ض

صفات عارضہ: ایسی کیفیت جو حرف میں کبھی ہو کبھی نہ ہو اور بولتے وقت اگر ادا نہ کی جائے تو حرف تو وہی رہے گا مگر اسکی خوبصورتی نہ رہے جیسے پُر پڑھنا، باریک پڑھنا، ادغام، اظہار، اخفاء، اقلاب، غنہ، مدو غیرہ آگے سبق آرہے ہیں (مزید تفصیل تجوید کی کتب میں ملاحظہ فرمائیں)

سبق نمبر (13) حروف مرکبات

دو یا اس سے زائد حروف کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔ مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں، اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے عربی لہجہ میں پڑھائیں، جب دو یا اس زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے (سبق نمبر ۹ کی مشق کروائیں) یہ سبق طلبہ سے پڑھوائیں، سبق کے اختتام پر قرآن مجید سے ٹیسٹ لیں اگر کمی ہو تو دوبارہ پڑھائیں۔

لر	یو	لد	ین	یا	هد
نا	صر	لذ	لا	ضا	لم
لك	یب	یؤ	نز	من	با
خر	هم	سو	نذ	عذ	ما
عو	في	مر	فز	کا	نو
قد	حو	له	هب	صم	عد
بر	حذ	قا	لو	مو	شا
کل	قل	فر	ند	تو	کم
حم	لم	لن	حج	جز	خو
حق	مع	عن	کو	عم	شر

طو	صد	حد	يد	ثر	سق
قب	سد	تب	مز	مل	قم
فا	بك	ضر	سر	جر	يح
صف	نن	ثم	ظن	هق	ضل
لة	عة	قة	كة	فة	خة
بة	ضى	لى	هو	جو	صو
مم	كن	بد	سل	عر	هل
تر	قر	يش	حل	حر	بو
عز	يز	كى	نت	تم	مؤ
صل	غل	بل	جل	مل	جن
سن	هن	حى	طر	غر	كذ
غشا	يقو	منا	يخد	شعر	لهم
كفر	تهم	ختم	قلو	سمع	بصر
فيل	حمد	لله	حيم	ملك	غير
على	لين	كتب	فيه	منو	غيب
صلو	قنا	بما	قبل	قنو	بهم
بشر	عمل	علم	لهم	بها	ثمر
يكذ	خلو	قيل	كما	لنا	نحن
طغى	بحت	مثل	بنو	ظلم	بكم
فلق	خلق	حسد	لهب	غنى	عنه

حين	تبع	يجز	صحب	نفس	مكر
فكر	صمد	يلد	يكن	كفو	تبت
كسب	حما	حطب	جيد	حبل	مسد
نصر	فتح	سبح	نتم	لكم	فصل
نحر	كيف	فعل	كيد	طير	لكل
همز	لمز	جمع	حسب	خلد	حمة
فلح	عمد	ممد	عصر	نقر	سقر
خسر	عين	مئذ	عهن	ثقل	هيه
مية	سطن	لحب	خير	حصل	خرج
حدث	حتى	صحف	طهر	شمس	ليل
علق	قلم	نهى	طئة	سجد	تين
بلد	حسن	حكم	نشر	نقض	عسر
يسر	نصب	ضحى	سجى	قلى	فهد
نهر	غشى	نشى	تقى	بخل	شقى
قمر	نفس	سها	عقر	قسم	كبد
لبد	نجد	طعم	حمة	فجر	عشر
شفع	يسر	حجر	صخر	كثر	فصب
صفا	لما	شية	شعة	ملة	صبة
مية	نية	عمة	ضية	لية	غية
حسير	سعير	مصير	شهيق	جهنم	تميز

کبیر	نسمع	نعقل	يخشو	نبهم	مغفر
لطيف	خبير	كبها	منتم	يخسف	نكير
بصير	يمشى	مكبا	قليل	كنتم	مبين
سيئت	يجير	تيكم	معين	يسطر	عظيم
سبيل	مهين	نميم	معتد	بنين	سبحن
طغين	نعيم	متين	يحمل	حميم	يمين
يقين	جميل	بعيد	جميع	فيهن	يتيم
يجعل	ثمنا	ظلمت	سجيل	كعصف	يسفك
مجيد	عليم	حكيم	خبير	بصير	سميع
شططا	يبعث	ملئت	ثقيل	تبتل	عسير
مستمر	مستقر	منتشر	منهمر	منقعر	محتضر
يبغين	جنتين	ميمنة	مشئمة	نقتبس	مصيبة
قفينا	كفلين	تشتكى	مسكين	معصيت	فسقين
مهيمن	متكبر	ينهكم	تعجبك	خلقكم	لتبعثن
طلقتم	مبينة	حملهن	سكنتم	مثلهن	مسلمت
قضينا	تتبير	تفضيل	تضليل	صلحين	مستقيم
يطمثهن	متكئين	ينبئهم	مقسطين	يعصينك	منفقين
يستطيعو	متقبلين	ننشئكم	مستخلفين	نجينكم	محسنين
مطهرة	بعوضة	خليفة	غشاوة	الضلالة	الصواعق
واذنتقنا الجبل فوقهم		امر سنمتعهم ثم يمسهم		مثل نوره كمشكوة فيها	

لایحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم	لولا ینهٰهم الربٰنیون والاحبار عن قولهم الاثم واکلهم السحت	عم یتساءلون عن النبا العظیم الذی هم فیه مختلفون

سبق نمبر (14) حرکات ـــَ ـــِ ـــُ کا بیان

زبر، زیر، پیش کو حرکات کہتے ہیں۔ جس حرف پر کوئی حرکت ہو اسکو متحرک کہتے ہیں

{زبر ـــَ کا بیان}

زبر کی علامت یہ ـــَ ہے یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ حرف کو اصل مخرج کے مطابق ادا کریں اور حرکت کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھٹکا دینے سے احتیاط کریں معروف پڑھیں (یعنی حرف کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کریں) (اکثر طلبہ حرف کے ساتھ حرکت کو بھی کھینچتے ہیں یا انتہائی جلدی میں غیر معروف انداز میں پڑھتے ہیں)

زبر کو فتحہ اور جس حرف پر زبر ہو اسکو مفتوح کہتے ہیں۔

پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف (خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ) کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہونے پائیں۔

جس الف پر کوئی حرکت یا جزم آجائے وہ ہمزہ ہوتا ہے اس کو ہمزہ ہی پڑھائیں۔

الف صرف وہ ہوتا ہے جس پر کوئی حرکت نہ ہو یا جزم کے بغیر ہو اور اس سے پہلے زبر ہو۔

اس سبق کو پڑھاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جو مفرد حروف ہیں ان کی ادائیگی اسی طرح کروائیں جو انکی اصل آواز ہے اور زبر کی ادائیگی کرتے وقت خاص خیال رکھیں کہ زبر کو کھینچتے ہوئے الف مدہ کی آواز پیدا نہ ہو جائے جیسے بَ سے بَا نہ بنے اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے بؔ بلکہ بَ ہی رہے۔

یَ	ءَ	ةَ	ھَ	وَ	نَ
مَ	لَ	کَ	قَ	فَ	غَ
عَ	ظَ	طَ	ضَ	صَ	شَ
سَ	زَ	رَ	ذَ	دَ	خَ

حَ	جَ	ثَ	تَ	بَ	اَ

مشق

استاد کو چاہیے کہ تمام اسباق کی مشقیں بچوں سے ہجے کروائیں اور حروف کا ملانا خود بتائیں اگر بچہ حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلاسکے تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں جب تک بچہ خود ہجے نہ کرنے لگے آگے سبق ہر گز نہ دیں ۔اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہو گی۔

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور تمام کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط سے کروائیں تاکہ حروف وحرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہوسکے اور پُر اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں، سبق مکمل ہونے کے بعد ایک بار ہجے کے ساتھ اور ایک مرتبہ روانی کے ساتھ ضرور سنیں ۔

ہجے کرنے کا طریقہ: زبر والے حروف کی ہجے اس طرح ہوتی ہے جیسے خَلَقَ : خازبر خَ، لام زبر لَ = خَلَ، قاف زبر قَ = خَلَقَ، وقفاً خَلَقْ ،اسی طرح فَبَعَثَ فازبر فَ، بازبر بَ = فَبَ، عین زبر عَ = فَبَعَ، ثازبر ثَ = فَبَعَثَ وقفاً فَبَعَثْ ہوگا۔

جس کلمے کے آخری حرف پر زبر ہو اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے پڑھیں گے جیسے خَلَقَ پر وقف کرتے وقت خَلَقْ پڑھیں گے وغیرہ۔

مَعَ	عَدَدَ	يَدَكَ	خَلَقَ	نَزَلَ	خَتَمَ
ذَهَبَ	حَذَرَ	جَعَلَ	اَمَرَ	لَكَ	فَتَحَ
كَسَبَ	نَبَذَ	كَفَرَ	مَنَعَ	كَتَمَ	وَقَبَ
حَضَرَ	تَرَكَ	سَاَلَكَ	فَرَضَ	رَفَثَ	فَبَعَثَ
ظَلَمَ	فَضَلَ	قَتَلَ	ضَرَبَ	اَبَقَ	وَلَدَ
نَصَرَ	فَعَلَ	رَفَعَ	تَرَ	سَلَفَ	دَخَلَ
وَجَدَ	مَكَرَ	اَخَذَ	صَدَقَ	عَمَلَ	نَكَحَ

سَلَكَ	سَبَقَ	ظَهَرَ	كَتَبَ	وَعَدَ	رَجَعَكَ
قَدَرَ	طَبَعَ	عَرَضَ	وَقَعَ	مَعَكَ	هَلَكَ
عَشَرَ	عَبَدَ	سَكَنَ	اَفَلَ	فَطَرَ	ذَرَأَ
بَطَنَ	صَدَفَ	عَبَسَ	بَسَرَ	صَرَفَ	قَدَمَ
بَلَغَ	غَضَبَ	مَثَلَ	فَمَكَثَ	خَلَقَكَ	فَعَدَلَكَ

سبق نمبر (15) زیر ـــِ کا بیان

زیر کی علامت یہ ـــِ ہے یہ ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔اسکو پڑھتے وقت بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیے معروف پڑھیں (یعنی حرف کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کریں)

زیر کو کسرہ کہتے ہیں اور جس حرف پر زیر ہو اسکو مکسور کہتے ہیں۔

اس سبق کو پڑھاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جو مفرد حروف ہیں ان کی ادائیگی اسی طرح کروائیں جو انکی اصل آواز ہے اور زیر کو اتنا مت کھینچیں کہ یائے مدہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے اِ کھینچنے سے اِیْ ہو جائے اور نہ ہی اتنی جلدی ادائیگی کریں کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے اِءْ ہو جائے بلکہ اِ ہی رہے۔ طلبہ کو زبر اور زیر کی آواز میں فرق سمجھائیں۔

يِ	ءِ	ۃِ	هِ	وِ	نِ
مِ	لِ	کِ	قِ	فِ	غِ
عِ	ظِ	طِ	ضِ	صِ	شِ
سِ	زِ	رِ	ذِ	دِ	خِ
حِ	جِ	ثِ	تِ	بِ	اِ

مشق

اس سبق کو ہجے ،رواں اور وقفاً پڑھائیں اور تمام کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط سے کروائیں تاکہ حروف وحرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہوسکے اور پُر اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں ،اور حروف کی آواز میں بھی فرق کروائیں ،قلقلہ (ق،ط،ب،ج،د) والے کلمات کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں نیز سبق مکمل ہونے کے بعد ایک بار ہجے کے ساتھ اور ایک مرتبہ روانی کے ساتھ ضرور سنیں۔

جس کلمہ کے آخری حرف کے نیچے زیر ہوگی اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے پڑھیں گے جیسے تَبِعَ پر وقف کرتے ہوئے تَبِعْ پڑھیں گے۔

ہجے کرنے کا طریقہ: زیر والے حروف کی ہجے اس طرح ہوتی ہے جیسے اِبِلِ: ہمزہ زیر اِ، با زیر بِ =اِبِ، لام زیر لِ =اِبِلِ وقفاً اِبِلْ۔ حَبِطَ حا زبر حَ، با زیر بِ =حَبِ،طا زبر طَ = حَبِطَ وقفاً حَبِطْ۔

هِيَ	تَبِعَ	عَلِمَ	عَمِلَ	سَفِهَ	قِبَلَ
سَمِعَ	شَهِدَ	حَبِطَ	شَرِبَ	كَرِهَ	عِوَجَ
لَلَبِثَ	وَسِعَ	بَقِيَ	بِيَدِكَ	لِمَ	كَذِبَ
عَهِدَ	رَضِيَ	خَشِيَ	فَنَسِيَ	وَرَقِ	اَذِنَ
بَخِلَ	سَخِرَ	فَرِحَ	مَعِيَ	حَفِظَ	اِبِلِ
غَضِبَ	خَسِرَ	بَئِسَ	قِرَدَةً	عَمِيَ	اَجِدَ
كَلِمَةَ	يَئِسَ	بَرِقَ	بِعِصَمِ	فَبِمَ	حَسِبَ

سبق نمبر (16) پیش ـُـ کا بیان

پیش کی علامت یہ ـــُــ ہے یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔اسکوپڑھتے وقت بغیر کھینچے بغیر جھٹکادیے معروف پڑھیں (یعنی حرف کوبڑی نرمی کے ساتھ ادا کریں) پیش کو اتنامت کھینچیں کہ واؤمدہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے نُ کو کھینچنے سے نُونہ ہو بنے اور نہ ہی اتنا جلدی ادا کریں کہ جھٹکا محسوس ہو جیسے نُوْ، بلکہ نُ ہی رہے اس پر خاص توجہ دیں۔پیش کو ضمّہ کہتے ہیں اور جس حرف پر پیش ہو اس کو مضموم کہتے ہیں۔

یُ	ءُ	ۃُ	ھُ	وُ	نُ
مُ	لُ	کُ	قُ	فُ	غُ
عُ	ظُ	طُ	ضُ	صُ	شُ
سُ	زُ	رُ	ذُ	دُ	خُ
حُ	جُ	ثُ	تُ	بُ	اُ

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور تمام کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط سے کروائیں تاکہ حروف وحرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو سکے اور پُر اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں، اور حروف کی آواز میں بھی فرق کروائیں، قلقلہ والے کلمات کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں نیز سبق مکمل ہونے کے بعد ایک بار ہجے کے ساتھ اور ایک مرتبہ روانی کے ساتھ ضرور سنیں، اس سبق کے اختتام پر شروع سے لازمی ٹیسٹ لیں۔

جس کلمے کے آخری حرف پر پیش ہو اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے پڑھیں جیسے ھُوَ پر وقف کرتے وقت ھُوْ پڑھیں گے وغیرہ۔

ہجے کرنے کا طریقہ: پیش والے حروف کی ہجے اس طرح ہوتی ہے جیسے ثُمُنُ ثاپیش ثُ، میم پیش مُ = ثُمُ، نون پیش نُ = ثُمُنُ وقفاً ثُمُنْ ۔

هُوَ	تَزِرُ	سُئِلَ	كُتِبَ	عُفِيَ	أُخَرَ
قُضِيَ	فَطُبِعَ	أُخِذَ	نَضَعُ	فَبُهِتَ	يَعِدُ
تَجِدُ	قَصَصُ	وُضِعَ	هُدِيَ	كَثُرَ	رُبُعُ
ثُلُثُ	سُدُسُ	ثُمُنُ	أُذُنُ	اَجِدُ	ظُلِمَ
سَبُعُ	ذُبِحَ	قُدِرَ	عُثِرَ	كَبُرَ	فَقُطِعَ
يَصِلُ	قُتِلَ	خُلِقَ	قُدُسِ	كُبِتَ	رُسُلُ
قُرِئَ	نَرِثُ	سَقَرُ	تَذَرُ	فَجُمِعَ	ذُكِرَ

سبق نمبر (17) تنوین ـً ـٍ ـٌ

تنوین: دوزبر، دوزیر، دوپیش کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین ہمیشہ کلمہ کے آخر میں آتی ہے اور حروف تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے جس کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ مُنَوَّن: جس حرف پر تنوین ہو اس کو منون کہتے ہیں۔ غنہ: ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں، معلّمین کو چاہیے کہ تنوین کے سبق میں غنہ کی مشق کروائیں اور پُر پڑھے جانے والے حروف (خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ) کی ادائیگی بالخصوص باقی حروف کی ادائیگی پر بالعموم توجہ دیں اور اس بات کو بخوبی ذہن نشین کروادیں کہ تنوین کے ساتھ جو الف اور ی لکھا ہوتا ہے اس کو ہجے کرتے ہوئے نہیں پڑھتے لیکن وقفاً الف پڑھا جاتا ہے اور ی بھی الف میں تبدیل ہو جاتی ہے نیز طلبہ کو سمجھادیں کہ تنوین دراصل نون ساکن ہوتا ہے جو کلمہ کے آخر میں آتا ہے اس لیے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے جیسے اً = کواَنْ ، اٌ = کواُنْ پڑھیں گے اسی وجہ سے جب ان کے بعد حروف حلقی آجائے تو غنہ نہیں کرتے۔

{ دوزبر ـــً کی تنوین کا بیان }

سب سے پہلے طلبہ کو دوزبر کی پہچان کروائیں کہ دوزبر کی شکل ـــً یہ ہے اور زبر او دوزبر کی پہچان کروائیں اور پڑھنے میں بھی فرق واضح کریں۔ حروف کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھا جائے ایسا نہ ہو کہ سًا کو پڑھتے ہوئے سین دوزبر سَانْ ہو جائے بلکہ سین دوزبر سَنْ ہی پڑھیں نیز ان حروف کو پڑھاتے وقت احتیاط کی جائے کہ آواز ناک سے نہ نکلے نیز تنوین پر غنہ کی مشق کروائیں۔۔

يًا	ءًا	ةً	هًا	وًا	نًا
مًا/مًى	لًا/لًا	كًا	قًا	فًا	غًا
عًا	ظًا	طًا	ضًا	صًا	شًا
سًا	زًا/زًى	رًا	ذًا/ذًى	دًا/دًى	خًا
حًا	جًا	ثًا	تًا/ةً	بًا	اً

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور تمام کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط سے کروائیں تاکہ حروف وحرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو سکے اور پُر اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں، اور حروف کی آواز میں بھی فرق کروائیں، قلقلہ والے کلمات کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں نیز سبق مکمل ہونے کے بعد ایک بار ہجے کے ساتھ اور ایک مرتبہ روانی کے ساتھ ضرور سنیں نیز تمام کلمات میں غنہ کی خوب مشق کروائیں۔

ہجے کا طریقہ : هُدًي: ھا پیش هُ، دال دوزبر دً = هُدًي وقفاً هُدَا ہو گا۔ حَسَنَةً: حازبر حَ، سین زبر سَ = حَسَ، نون زبر نَ = حَسَنَ، تادوزبر ةً = حَسَنَةً ، وقفاً حَسَنَهْ ، ۔ مَرَضًا: میم زبر مَ ، را زبر رَ = مَرَ، ضاد دوزبر ضً = مَرَضًا، وقفاً،

مَرَضًا۔ جس کلمہ کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو اس پر وقف کرتے ہوئے دوزبر کی تنوین کو الف سے بدل کر الف کے برابر ہی لمبا کرکے وقف کریں جیسے: ثَمَنًا پر وقف ثَمَنَا کی صورت میں ہوگا اور اگر تنوین گول (ۃ) پر ہو تو اسے ہائے ساکنہ سے بدل کر وقف کریں جیسے قِرَدَةً پر وقف قِرَدَہ کی صورت میں ہوگا۔

هُدًي	مَرَضًا	مَثَلًا	ثَمَنًا	رَغَدًا	قِرَدَةً
بَقَرَةً	هُزُوًا	اَبَدًا	حَسَدًا	وَلَدًا	بَلَدًا
وَسَطًا	اِذًا	جَنَفًا	اَذًي	حَسَنَةً	مَلِكًا
سَعَةً	عِنَبًا	لُبَدًا	عَمَلًا	عَجَبًا	شَطَطًا
كَذِبًا	رَهَقًا	حَرَسًا	شُهُبًا	رَصَدًا	رَشَدًا
قِدَدًا	هَرَبًا	حَطَبًا	غَدَقًا	صَعَدًا	طَبَقاً
عِوَجاً	حَسَناً	كَلِمَةً	جُرُزاً	اَسَفاً	فُرُطاً

سبق نمبر (18) دوزیر ـٍ کی تنوین کا بیان

سب سے پہلے طلبہ کو دوزیر کی پہچان کروائیں کہ دوزیر کی شکل ـٍ یہ ہے اور زیر اور دوزیر کی پہچان کروائیں اور پڑھنے میں بھی فرق واضح کریں۔ اس سبق کو پڑھانے کا طریقہ پچھلے سبق میں ذکر کیا گیا ہے صرف اس بات کا خیال رہے کہ حرف کی اصل آواز برقرار رہے جیسے بٍ سے بِیْنْ نہ بن جائے بلکہ بٍ کو بِنْ ہی پڑھا جائے اور مجہول نہ پڑھیں نیز تنوین پر غنہ کی مشق کروائیں۔

يٍ	ءٍ	ةٍ	هٍ	وٍ	نٍ
مٍ	لٍ	كٍ	قٍ	فٍ	غٍ

عٍ	ظٍ	طٍ	ضٍ	صٍ	شٍ
سٍ	زٍ	رٍ	ذٍ	دٍ	خٍ
حٍ	جٍ	ثٍ	تٍ	بٍ	اٍ

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور تمام کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط سے کروائیں تاکہ حروف وحرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو سکے اور پُر اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں، اور حروف کی آواز میں بھی فرق کروائیں، قلقلہ والے کلمات کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں نیز سبق مکمل ہونے کے بعد ایک بار ہجے کے ساتھ اور ایک مرتبہ روانی کے ساتھ ضرور سنیں نیز تمام کلمات میں غنہ کی خوب مشق کروائیں۔

ہجے کا طریقہ: صُحُفٍ: صاد پیش صُ، حا پیش حُ = صُحُ، فا دوزیر فٍ = صُحُفٍ، وقفاً، صُحُفْ۔

جس کلمہ کے آخری حرف کے نیچے دوزیر کی تنوین ہو اس پر وقف کرتے ہوئے آخر سے ساکن کریں گے جیسے: نُسُكٍ پر وقف نُسُكْ کی صورت میں ہوگا اور اگر تنوین گول (ة) کے نیچے ہو تو اسے ہائے ساکنہ سے بدل کر وقف کریں جیسے هُمَزَةٍ پر وقف هُمَزَهْ کی صورت میں ہوگا۔

ظُلَلٍ	سَفَرٍ	ثَمَرَةٍ	بِغَضَبٍ	صَدَقَةٍ	نُسُكٍ
بِنَهَرٍ	فِئَةٍ	جَبَلٍ	نَفَقَةٍ	صُحُفٍ	سَفَرَةٍ
بَرَرَةٍ	كَبَدٍ	رَقَبَةٍ	عَلَقٍ	هُمَزَةٍ	لُمَزَةٍ
عَمَدٍ	لَهَبٍ	مَسَدٍ	خُلُقٍ	سَنَةٍ	نُصُبٍ
شُعَبٍ	بِشَرَرٍ	جُدُرٍ	لِغَدٍ	حَدَبٍ	عَلَقَةٍ
أَجَلٍ	حَرَجٍ	بِقَدَرٍ	وَلَدٍ	أَحَدٍ	شَجَرَةٍ

بَرَدٍ	عَمَلٍ	بِمَثَلٍ	بِخَبَرٍ	قَبَسٍ	سَبَاً

سبق نمبر (19) دو پیش ــٌ کی تنوین کا بیان

سب سے پہلے طلبہ کو دو پیش کی پہچان کروائیں کہ دو پیش کی شکل ــــٌ یہ ہے ان میں ایک پیش سیدھی اور دوسری پیش اُلٹی لکھی جاتی ہے، پیش او دو پیش کی پہچان کروائیں اور پڑھنے میں بھی فرق واضح کریں، اس کے پڑھنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو دو زبر، دو زیر کی تنوین کا تھا کہ حرف کی اصل ذات سے اس کو بڑھا کر اور مجہول نہ پڑھیں جیسے بٌ سے بُوْنْ نہ بن جائے بلکہ بٌ کو بُنْ ہی ادا کریں، نیز تنوین پر غنہ کی مشق کروائیں۔

یٌ	ءٌ	ہٌ	ھٌ	وٌ	نٌ
مٌ	لٌ	کٌ	قٌ	فٌ	غٌ
عٌ	ظٌ	طٌ	ضٌ	صٌ	شٌ
سٌ	زٌ	رٌ	ذٌ	دٌ	خٌ
حٌ	جٌ	ثٌ	تٌ	بٌ	أٌ

مشق

بعض کلمات میں کچھ حروف موٹے اور کچھ باریک پڑھے جانے والے ہوتے ہیں اس میں احتیاط کریں کہ پُر کو پُر پڑھیں اور باریک کو باریک ہی ادا کیا جائے نہ کہ موٹا باریک اور باریک موٹا پڑھا جائے، اس سبق کا ہجے، رواں اور وقفاً پڑھوائیں سبق کی تکمیل پر ہجے اور رواں سنیں اور شروع سے لیکر یہاں تک ٹیسٹ ضرور لیں۔

ہجے کا طریقہ : حُمُرٌ: حاپیش حُ، میم پیش مُ ، = رادوپیش رٌ = حُمُرٌ، وقفاً، حُمُرْ۔

جس کلمہ کے آخری حرف پر دوپیش کی تنوین ہو اس پر وقف کرتے ہوئے آخر سے ساکن کریں گے جیسے : سُرُرٌ پر وقف سُرُرْ کی صورت میں ہوگا اور اگر تنوین گول (ۃ) پر ہو تو اسے ہائے ساکنہ سے بدل کر وقف کریں جیسے کَلِمَةٌ پر وقف کَلِمَهْ کی صورت میں ہوگا۔

فَنَظِرَةٌ	دَرَجَةٌ	عَشَرَةٌ	مَرَضٌ	اُذُنٌ	حُرُمٌ
كُتُبٌ	اَحَدٌ	قَسَمٌ	قَتَرَةٌ	غَبَرَةٌ	فَرَجُلٌ
مَثَلٌ	بِيَعٌ	كَسَبٌ	حَسَنَةٌ	حُمُرٌ	نَصَرٌ
أَشِرٌ	مَلَكٌ	حَرَجٌ	كَلِمَةٌ	وَجِلَةٌ	بَشَرٌ
جُدَدٌ	قِطَعٌ	أَجَلٌ	سُرُرٌ	دِيَةٌ	عَسِرٌ
عَرَضٌ	غَضَبٌ	زَبَدٌ	ظَمَأٌ	ظُلَلٌ	لَعِبٌ
قَتَرٌ	عَمَلٌ	نَصَبٌ	سَكَنٌ	رُسُلٌ	نَجَسٌ

سبق نمبر (20) جزم یا سکون ـــُ کا بیان

سب سے پہلے طلبہ کو جزم کی پہچان کروائیں کہ اس کی شکل یہ ـــُ ہوتی ہیں یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے اور اس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔ جس حرف پر جزم ہو اسے مجزوم، اور ساکن کہتے ہیں ، جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے ملا کر اکٹھا پڑھا جاتا ہے۔ جزم کی صورت میں ان حروف (ق،ط،ب،ج،د) کو ہلا کر پڑھا جائے (ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنے کو قلقلہ کہتے ہیں) ان پانچ حروف کے علاوہ باقی حروف کی ادائیگی میں احتیاط سے کام لیا جائے اور بچوں کو حروف قلقلہ کی آواز پڑھ کر بتائی جائے، نیز بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ کان سا حرف کس حرف سے کل کر کس طرح پڑھا جائے گا۔ بعض لوگ ساکن

حرف کو ادا کرتے وقت ہلا دیتے ہیں ایسا کرنا غلط ہے بلکہ ساکن حرف کو پوری مضبوطی اور جماؤ کے ساتھ مخرج سے ادا کیا جائے۔ اس سبق کو معلّمین انتہائی توجہ سے پڑھائیں اور قریب الصوت حروف پر خصوصی توجہ دیں۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ
اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ
اَمْ	اِمْ	اُمْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَوْ	اُوْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَءْ
	اِءْ	اُءْ	اَیْ	اِیْ	

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقفاً پڑھائیں اور حروف کی صحت کا خاص خیال رکھا جائے

ہجے کا طریقہ : مُؤَصَدَةٌ: میم ہمزہ پیش مُؤُ، صاد زبر صَ = مُؤَصَ، دال زبر دَ، = مُؤَصَدَ، تا دو پیش ةٌ = مُؤَصَدَةٌ، وقفاً مُؤَصَدَہ۔

جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے اسی طرح ہی پڑھا جائے گا جیسے قُلْ: پر اگر وقف کریں گے تو اسے قُلْ ہی پڑھیں گے، اور اگر گول (ة) ہو تو (ہ) سے بدل دیں گے اور اگر آخری حرف، حرف قلقلہ متحرک ہو تو اس پر وقف کرتے ہوئے اچھی طرح قلقلہ کے ساتھ ادا کیا جائے جیسے اَعْبُدُ سے أَعْبُدْ وغیرہ۔

قُلْ	هُمْ	بَلْ	لَمْ	كَمْ	قَدْ
بِظُلْمٍ	أَعْبُدُ	كَعَصْفٍ	مُؤْصَدَةٌ	خُسْرٍ	ضَبْحًا
قَدْحًا	صُبْحًا	نَقْعًا	جَمْعًا	حُسْنًا	يُسْرًا
خَرْجًا	رَدْمًا	قِطْرًا	بِرَبْوَةٍ	لُؤْلُؤًا	مِرْيَةٍ
لَعْنَةٌ	بِئْسَ	فِسْقٌ	سَبَقَتْ	فَوَسَطْنَ	عِلْمٌ
فِتْنَةٌ	وَلْنَحْمِلْ	رِزْقًا	يُبْدِئُ	زَحْفًا	يَرْحَمُ
أَجْرٌ	ذَرْعًا	تَخَفْ	تَحْزَنْ	أَهْلَكَ	مَدْيَنَ
لِيَظْلِمَهُمْ	أُتْلُ	نَحْنُ	شَأْنٌ	كَأْسًا	كَأْسٍ
سَبْحًا	أَمْرًا	تَرْجُفُ	حَرْثٌ	غَرْقًا	عَرْشٌ
صُفْرٌ	بُكْرَةً	شَمْسًا	نُطْفَةٍ	فَرْحًا	مُلْكًا
عَشْرٍ	أَمْرٍ	غَفْلَةٍ	ذِكْرٍ	مُحْدَثٍ	نَصْرٌ

حِجْرٍ	فَضْلًا	نَحْسٍ	خُضْرٌ	يَسْرٍ	جَهْرَةً
شَهْرٍ	نَخْلٍ	نَضْرَةً	شِرْبٍ	عَدْلٌ	صَرْصَرًا
نَشْطًا	سَبْحًا	سَبْقًا	حُشِرَتْ	سُئِلَتْ	قُتِلَتْ
نُشِرَتْ	كُشِطَتْ	أُزْلِفَتْ	أُحْضِرَتْ	بُعْثِرَتْ	عَسْعَسَ
عَصْفًا	عُرْفًا	يَجْعَلُ	حِجْرٍ	بِحَمْدِ	يَلِدْ
لَنْ	مَنْ	مِنْ	اَنْ	اِنْ	عَنْ
يَشْفِ	مُؤْمِنٍ	عَهْدٌ	مَرْضٍ	اَشْهُرٍ	اَرْبَعَةَ

سبق نمبر (21) تشدید ــّـ کا بیان

سب سے پہلے طلبہ کو شد کی پہچان کروائیں کہ شد اس شکل ــّـ کی ہوتی ہے اسکے تین دندانے ہوتے ہیں اور جس حرف پر شد ہو اس کو مُشَدَّد کہتے ہیں اور حرف کی شد والی حالت کو تشدید کہتے ہیں، تشدید والا حرف اصل میں دو حروف ہوتے ہیں جن میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہوتا ہے جیسے اَبَّ: اصل میں اس طرح ہے اَبْبَ: اس میں پہلا با ساکن اور دوسرا متحرک ہے، اسی وجہ سے جب مشدد حرف پڑھا جاتا ہے تو دو دفعہ پڑھتے ہیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اور اس مشدد کو سختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھیں گے، مشدد حرف کی ادائیگی کے وقت حرف کو کھینچنے سے بچائیں، اسی طرح شد والے حرف پہلے حرف کو بھی لمبا ہونے سے بچائیں، جیسے اَبَّ سے اٰبَّ نہ ہو جائے بلکہ اَبَّ ہی رہے۔ ن، م، مشدد پر ایک الف کے برابر غنہ کریں۔ اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ قریب الصوت حروف میں واضح فرق کریں۔

ہجے کا طریقہ: اَبَّ: ہمزہ باز بر اَب، باز بر ب = اَبَّ، اَبِّ: ہمزہ باز بر اَب، باز یر بِ = اَبِّ، اَبُّ: : ہمزہ باز بر اَب، با پیش بُ = : اَبُّ،

اَتُّ	اَتِّ	اَتَّ	اَبُّ	اَبِّ	اَبَّ
اَجُّ	اَجِّ	اَجَّ	اَثُّ	اَثِّ	اَثَّ
اَخُّ	اَخِّ	اَخَّ	اَحُّ	اَحِّ	اَحَّ
اَذُّ	اَذِّ	اَذَّ	اَدُّ	اَدِّ	اَدَّ
اَزُّ	اَزِّ	اَزَّ	اَرُّ	اَرِّ	اَرَّ
اَشُّ	اَشِّ	اَشَّ	اَسُّ	اَسِّ	اَسَّ
اَضُّ	اَضِّ	اَضَّ	اَصُّ	اَصِّ	اَصَّ
اَظُّ	اَظِّ	اَظَّ	اَطُّ	اَطِّ	اَطَّ
اَغُّ	اَغِّ	اَغَّ	اَعُّ	اَعِّ	اَعَّ
اُقُّ	اِقِّ	اَقَّ	اُفُّ	اِفِّ	اَفَّ
اَلُّ	اَلِّ	اَلَّ	اَكُّ	اَكِّ	اَكَّ
اَنُّ	اَنِّ	اَنَّ	اَمُّ	اَمِّ	اَمَّ
اَهُّ	اَهِّ	اَهَّ	اَوُّ	اَوِّ	اَوَّ
اَىُّ	اَيِّ	اَىَّ	اَءُّ	اَءِّ	اَءَّ
اُتُّ	اِتِّ	اَتَّ	اُبُّ	اِبِّ	اَبَّ
اُجُّ	اِجِّ	اَجَّ	اُثُّ	اِثِّ	اَثَّ
اُخُّ	اِخِّ	اَخَّ	اُحُّ	اِحِّ	اَحَّ

اَدَّ	اِدِّ	اُدُّ	اَذَّ	اِذِّ	اُذُّ
اَرَّ	اِرِّ	اُرُّ	اَزَّ	اِزِّ	اُزُّ
اَسَّ	اِسِّ	اُسُّ	اَشَّ	اِشِّ	اُشُّ
اَصَّ	اِصِّ	اُصُّ	اَضَّ	اِضِّ	اُضُّ
اَطَّ	اِطِّ	اُطُّ	اَظَّ	اِظِّ	اُظُّ
اَعَّ	اِعِّ	اُعُّ	اَغَّ	اِغِّ	اُغُّ
اَفَّ	اِفِّ	اُفُّ	اَقَّ	اِقِّ	اُقُّ
اَكَّ	اِكِّ	اُكُّ	اَلَّ	اِلِّ	اُلُّ
اَمَّ	اِمِّ	اُمُّ	اَنَّ	اِنِّ	اُنُّ
اَوَّ	اِوِّ	اُوُّ	اَهَّ	اِهِّ	اُهُّ
اَءَّ	اِءِّ	اُءُّ	اَیَّ	اِیِّ	اُیُّ
اَلَّا		اِلَّا		اُلَّا	

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقف کے ساتھ پڑھائیں اور ایسے کلمات میں خصوصی خیال جن میں حرکات کے بعد واؤ اور ی مشدد آجائیں تو انھیں بغیر غنہ کے سختی کے ساتھ ادا کریں جیسے ھَیِّنٌ، بِقُوَّةٍ وغیرہ۔ اور مشدد حرف پر وقف احتیاط سے کرائیں اور قلقلہ نہ ہونے دیں تاہم اگر کلمے کا آخری حرف، حرف قلقلہ ہو تو وہاں قلقلہ ضرور کرائیں، اور ن، ر، ی مشدد پر بھی وقف احتیاط سے کرائیں کیونکہ اکثر طلبہ ان حروف پر وقف کرتے وقت غلطی کرتے ہیں۔

ہجے کا طریقہ: حُصِّلَ: حا، صاد پیش، حُصْ، صاد زیر صِ = حُصِّ، لام زبر لَ = حُصِّلَ، وقفاً حُصِّلْ۔

وَتَبَّ	تَبَّتْ	شَرِّ	تَوَّابًا	يُكَذِّبُ	يَدُعُّ
يَحُضُّ	رَبُّكَ	سَرِيًّا	تَطَّلِعُ	حُصِّلَ	ذَرَّةٍ
شَقِيٌّ	غَنِيٌّ	وَلِيٌّ	هَيِّنٌ	سَدًّا	بِقُوَّةٍ
خَفِيًّا	شَقِيًّا	عِتِيًّا	مَرَّ	تَبَيَّنَ	حَبَّةٍ
مَنًّا	فَطَلَّ	ذُرِّيَّةٌ	يَذَّكَّرُ	يُوَفَّ	تَعَفُّفِ
سِرًّا	حَرَّمَ	مُسَمًّي	يُمِلَّ	تَضِلَّ	تُحَمِّلْنَا
غَرَّهُمْ	تُعِزُّ	مُحَرَّرًا	طَيِّبَةً	سَيِّدًا	أَحَسَّ
يَخْتَصُّ	اَوَّلَ	فَاَلَّفَ	تَبْيَضُّ	صِرٌّ	سَيِّئَةٌ
تُبَوِّئُ	هَمَّتْ	اَذِلَّةٌ	مُسْتَمِرٌّ	خُشَّعًا	صَبَّحَهُمْ
عَلَّمَ	رَجًّا	نُبَدِّلَ	سُلَّمٌ	يَبُثُّ	مطَهَّرَةٌ
حِطَّةٌ	سُجَّدًا	مُسَلَّمَةٌ	يَشَّقَّقُ	جَنَّةٍ	ثُمَّ
اِنَّ	دَكَّةً	اُمَّةٌ	غُصَّةٍ	لُجِّيٌّ	دُرِّيٌّ
هَدًّا	جَنِيًّا	فَرِيًّا	كَذَّبَ	صَفًّا	دَكًّا
ضِدًّا	عِزًّا	مَدًّا	صِلِيًّا	جِثِيًّا	مَرَدًّا
سَبِيًّا	عَشِيًّا	لُدًّا	اِدًّا	عَدًّا	اَزًّا
يُخَيَّلُ	تَقَرَّ	مَتَنًّا	اُمِّكَ	اَهُشُّ	حَيَّةٌ

لَاُقَطِّعَنَّ	مَسَّ	مُتَرَبِّصٌ	نَقُصٌّ	سَوَّلَتْ	ضَرًّا

سبق نمبر (22) حروفِ مدہ ا ـــو ـــ ی کا بیان

حروف مدہ تین ہیں (ا، و، ی) جب الف ساکن بے جھٹکے سے پہلے زبر ہو تو اس کو الف مدّہ کہتے ہیں جیسے ثَا، بَا، جَا، وغیرہ اور جس واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو اس کو واؤ مدہ کہتے ہیں جیسے بُوْ، ثُوْ، جُوْ وغیرہ، اور جس یا ساکن سے پہلے زیر ہو اسکو یائے مدہ کہتے ہیں جیسے بِيْ، ثِيْ، دِيْ وغیرہ، ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے، بعض طلبہ ان کو ایک الف سے کم اور بعض ایک الف سے زیادہ کھینچ کر پڑھتے ہیں یہ دونوں طریقے غلط ہیں اس لیے معلّمین، طلبہ کو اچھی طرح پہچان کرائیں اور ان کی صحیح ادائیگی پر خوب توجہ دیں، اور ان کو مخارج کا لحاظ کرتے ہوئے معروف پڑھائیں مجہول نہ پڑھائیں، اور صرف حرف مدہ کو لمبا کریں اس سے پہلے حرف کو لمبا پڑھنے سے بچیں۔

مد معلوم کرنے کا طریقہ: کھلی انگلی کو درمیانے طریقے سے بند کیا جائے یا بند انگلی کو درمیانے طریقے سے کھولا جائے۔ لیکن یہ محض اندازہ ہے اصل دار و مدار استاد کے پڑھانے پر ہے۔

ہجے کرنے کا طریقہ: بَا: با الف زبر بَا، بُوْ: با واؤ پیش بُوْ، بِيْ: با یا زیر بِيْ

بَا	بُوْ	بِيْ	تَا	تُوْ	تِيْ
ثَا	ثُوْ	ثِيْ	جَا	جُوْ	جِيْ
حَا	حُوْ	حِيْ	خَا	خُوْ	خِيْ
دَا	دُوْ	دِيْ	ذَا	ذُوْ	ذِيْ
رَا	رُوْ	رِيْ	زَا	زُوْ	زِيْ
سَا	سُوْ	سِيْ	شَا	شُوْ	شِيْ

صَا	صُوْ	صِيْ	ضَا	ضُوْ	ضِيْ
طَا	طُوْ	طِيْ	ظَا	ظُوْ	ظِيْ
عَا	عُوْ	عِيْ	غَا	غُوْ	غِيْ
فَا	فُوْ	فِيْ	قَا	قُوْ	قِيْ
كَا	كُوْ	كِيْ	لَا	لُوْ	لِيْ
مَا	مُوْ	مِيْ	نَا	نُوْ	نِيْ
وَا	وُوْ	وِيْ	هَا	هُوْ	هِيْ
ءَا	ءُوْ	ءِيْ	يَا	يُوْ	يِيْ

مشق

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقف کے ساتھ پڑھائیں، حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

ہجے کا طریقہ: حُوْرٌ: حاواؤپیش حُوْ، رادوپیش رٌ = حُوْرٌ، وقفاً حُوْرْ۔

جس کلمے کا آخری حرف، حرف مدہ ہو اس پر وقف کرنے کی کی صورت میں اسے وقفاً اسی طرح پڑھیں گے جیسے قَالَا کو وقف کی صورت میں قَالَا ہی پڑھیں گے اور یَمَسَّنِيْ کو یَمَسَّنِيْ اور قَالُوْا کو قَالُوْا ہی پڑھیں گے، اور جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرف مدہ ہو، اس پر وقف کرنے کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کرکے حرف مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کرسکتے ہیں، جیسے حَصِيْدٌ سے حَصِيْدْ، اور اگر کلمے کا آخری، حرف قلقلہ ہو تو اس پر وقف کرتے وقت حرف مدہ پر مد کرنے کے ساتھ حرف قلقلہ پر قلقلہ بھی ہوگا جیسے سَعِيْدٌ سے سَعِيْدْ وغیرہ۔

حِسَابُهُمْ	لَاهِيَةً	نَارًا	اَفْوَاجًا	طَعَامِ	رَاضِيَةٍ
حَامِيَةٌ	قَائِمٌ	مُعْرِضُوْنَ	يَلْعَبُوْنَ	اَعُوْذُ	جُوْعٍ
مَشْهُوْدٌ	يَمُوْتُ	حُوْرٌ	مَرْكُوْمٌ	دِيْنِ	تَضْلِيْلٍ
شَهِيْدٌ	تَتْبِيْبٍ	حَصِيْدٌ	شَدِيْدٌ	سَعِيْدٌ	ظَالِمَةٌ
وَابِلٌ	مِدَادًا	وَاحِدٌ	حَنَانًا	نُحَاسٌ	سَحَابٌ
طَاعَةٌ	قُعُوْدًا	يَبْتَغُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	يُقِيْمُوْنَ	يُنْفِقُوْنَ
قُلُوْبِهِمْ	يَكْسِبُوْنَ	زَفِيْرٌ	شَهِيْقٌ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ
يَمْسَسْنِيْ	اَثِيْمٍ	وَكِيْلًا	نَصِيْرًا	غَاسِقٍ	حَاسِدٍ
فَارِضٌ	لَازِبٍ	مَارِدٍ	خُوَارٌ	وَاقِعٌ	دَانٍ
زَانٍ	قَادِرٌ	رَءُوْفٌ	صُوْرَةٍ	يَعْلَمُوْنَ	يُقَتِّلُوْنَ
قَالُوْا	عَزَّرُوْهُ	يَعْدُوْنَ	نُهُوْا	مِيْثَاقٌ	كَثِيْرَةٌ
عِيْشَةٍ	فِيْمَ	حِيْلَةً	حَلِيْمٌ	مُبِيْنًا	حَمِيْدٌ
مَحْفُوْظٍ	صَوَابًا	وِفَاقًا	عَذَابًا	صِرَاطَ	قَالَا
بَشِيْرٌ	نَذِيْرٌ	عَظِيْمٍ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	حَفِيْظٌ
اَلِيْمٍ	حِيْنٍ	فَخُوْرٌ	كَفُوْرٌ	قَدِيْرٌ	كَبِيْرٍ
بِمُعْجِزِيْنَ	يَضَّرَّعُوْنَ	يُبْصِرُوْنَ	يَعْمَلُوْنَ	يُبْخَسُوْنَ	مُسْلِمُوْنَ
صَالِحٍ	قَلِيْلٌ	هُوْدًا	عَادٍ	نُوْحٍ	اِجْرَامِيْ

غَلِیْظٍ	تَرْحَمْنِیْ	تَغْفِرْلِیْ	نُوْحِیْهَا	غِیْضَ	اَقْلِعِیْ
لُوْطٍ	عَذَابٌ	مَكْذُوْبٍ	تَخْسِیْرٍ	قَرِیْبٌ	عَنِیْدٍ

سبق نمبر (23) حروفِ لین و ـــ ی

حروف لین دو (2) ہیں (و، ی) ان کو نرمی سے ادا کریں اور ایک الف کے برابر لمبا کریں اور آواز معروف ہو مجہول نہ ہو، نیز حروف لین اور حروف مدہ کی آواز میں فرق بھی کریں، جس واؤ اور ی ساکن سے پہلے زبر ہو اس کو حروف لین کہتے ہیں، جیسے : بَوْ، بَيْ۔

ہجے کا طریقہ: بَوْ: باواؤزبر بَوْ، بَيْ: بایازبر بَيْ،

بَوْ	بَيْ	تَوْ	تَيْ	ثَوْ	ثَيْ
جَوْ	جَيْ	حَوْ	حَيْ	خَوْ	خَيْ
دَوْ	دَيْ	ذَوْ	ذَيْ	رَوْ	رَيْ
زَوْ	زَيْ	سَوْ	سَيْ	شَوْ	شَيْ
صَوْ	صَيْ	ضَوْ	ضَيْ	طَوْ	طَيْ
ظَوْ	ظَيْ	عَوْ	عَيْ	غَوْ	غَيْ
فَوْ	فَيْ	قَوْ	قَيْ	كَوْ	كَيْ
لَوْ	لَيْ	مَوْ	مَيْ	نَوْ	نَيْ
وَوْ	وَيْ	هَوْ	هَيْ	اَوْ	اَيْ
		يَوْ	يَيْ		

مشق

اس سبق کو بھی ہجے، رواں اور وقف کے ساتھ طلبہ سے سنیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ زیادہ لمبا، مجہول پڑھنے سے بچائیں۔

ہجے کا طریقہ: خَوْفٍ: خا واؤ زبر خَوْ، فا دو زیر فٍ، = خَوْفٍ وقفاً خَوْفْ۔

جس کلمے کا آخری حرف، حرف لین ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے وقفاً اسی طرح ہی پڑھیں گے جیسے رَأَوْا سے رَأَوْا، ہی پڑھا جائے گا، اور جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرف لین ہو، اس پر وقف کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کرکے حرف لین پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں جیسے خَوْفٍ، سے خَوْفْ، اور قَوْمٍ سے قَوْمْ، اور اگر آخری حرف، حرف قلقلہ ہو تو مد کے ساتھ ساتھ قلقلہ بھی کریں گے جیسے زَيْدٌ سے زَيْدْ۔

خَوْفٍ	تَوَاصَوْا	سَوْفَ	يَوْمٌ	قَوْلًا	طَوْعًا
قَوْمٍ	تَوْبَةً	أَوْفُوا	فَاٰتَوْا	مَوْعِظَةً	رَأَوْا
فَوْقَ	عَوْرَةٌ	مَوْرًا	زَوْجَكَ	يَخْشَوْنَ	خَلَوْا
فَوْزًا	سَعَوْ	فَوْتَ	تَوْصِيَةً	غَوْلٌ	لَشَوْبًا
أَلْفَوْا	فَنَادَوْا	فِرْعَوْنُ	نَجْوٰتَ	سَوْطَ	صَوْمًا
غَوْرًا	كَوْكَبٌ	هَوْنًا	وَيْلٌ	قُرَيْشٍ	كَيْفَ
كَيْدَهُمْ	طَيْرًا	عَيْنٌ	شَيْئًا	خَيْرٌ	بَيْتًا
زَيْغٌ	فِئَتَيْنِ	حَيْثُ	مَيْلَةً	غَيْرِ	لَيْلَةً
قَلْبَيْنِ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	فَتَعَالَيْنَ	ضِعْفَيْنِ	مَرَّتَيْنِ
زَيْدٌ	يُؤْذَيْنَ	فَأَبَيْنَ	سَيْلَ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ

شَيْءٍ	بَيْنَ	يَسْعَوْنَ	يَدَيْ	غَيْبِ	مَيْتَةُ
صَيْحَةً	بَيْضٌ	اَلْقَيْنَا	مُصْطَفَيْنَ	حَيْرَانَ	سَيْرًا
فَاَمْلَيْتُ	يَغْنَوْا	تَعْثَوْا	شُعَيْبًا	ضَيْفِيْ	شَيْخًا

سبق نمبر (24) کھڑا زبر ٰ کھڑی زیر ٖ اُلٹا پیش ٗ کا بیان

حروف مدہ دو طرح کے ہوتے ہیں (1) الف ساکن ما قبل زبر، یا ساکن ما قبل زیر، واؤ ساکن ما قبل پیش ہو تو یہ حروف مدہ کہلاتے ہیں جن کا ذکر سبق نمبر 22 میں گزر چکا ہے (2) حروف مدہ کی دوسری قسم کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش ہے۔ اگرچہ ان کی شکل حروف مدہ جیسی نہیں ہے لیکن یہ قائم مقام حروف مدہ ہوتے ہیں کیونکہ یہ آواز اور مقدار میں حروف مدہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔

سب سے قبل طلبہ کو کھڑا زبر ٰ کھڑی زیر ٖ اُلٹا پیش ٗ کی پہچان کرائیں کہ کھڑا زبر حرف کے اوپر، کھڑی زیر حرف کے نیچے اور الٹا پیش حرف کے اوپر ہوتا ہے۔ اور ن، م، کو ادا کرتے وقت آواز کو ناک میں ضرورت سے زائد نہ جانے دیں، نیز اس سبق کو پڑھانے کے ساتھ پچھلے اسباق حرکات و تنوین کے ساتھ وزن کرا کر یاد کرائیں کہ مثلاً ب: کھڑی زبر بٰ، کو کھینچ کر اور ب زبر بَ کو بغیر کھینچے اور ب دو زبر بًا کو غنہ کے ساتھ، اسی طرح کھڑی زیر اور الٹے پیش کو ہر حرف کے ساتھ خوب ذہن نشین کرادیں کہ بچہ دیکھے اور بغیر دیکھے فوراً ٹھیک ادا کرے اور کہیں مغالطہ نہ کھائے۔ مشق کے لیے ذیل میں حروف دیے جا رہے ہیں،

اٰ	اٖ	اٗ	بٰ	بٖ	بٗ
تٰ	تٖ	تٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
جٰ	جٖ	جٗ	حٰ	حٖ	حٗ

دٗ	دٖ	دٰ	خٗ	خٖ	خٰ
رٗ	رٖ	رٰ	ذٗ	ذٖ	ذٰ
سٗ	سٖ	سٰ	زٗ	زٖ	زٰ
صٗ	صٖ	صٰ	شٗ	شٖ	شٰ
طٗ	طٖ	طٰ	ضٗ	ضٖ	ضٰ
عٗ	عٖ	عٰ	ظٗ	ظٖ	ظٰ
فٗ	فٖ	فٰ	غٗ	غٖ	غٰ
كٗ	كٖ	كٰ	قٗ	قٖ	قٰ
مٗ	مٖ	مٰ	لٗ	لٖ	لٰ
وٗ	وٖ	وٰ	نٗ	نٖ	نٰ
هٗ	هٖ	هٰ	ةٗ	ةٖ	ةٰ
يٗ	يٖ	يٰ	ءٗ	ءٖ	ءٰ

بُ، بٗ، بٌ	بِ، بٖ، بٍ	بَ، بٰ، بًا
تُ، تٗ، تٌ	تِ، تٖ، تٍ	تَ، تٰ، تًا
ثُ، ثٗ، ثٌ	ثِ، ثٖ، ثٍ	ثَ، ثٰ، ثًا

جَ،جٰ،جا	جِ،جٖ،جٍ	جُ،جٗ،جٌ
حَ،حٰ،حا	حِ،حٖ،حٍ	حُ،حٗ،حٌ

مشق

اس سبق کو ہجے ،رواں اور وقفاً پڑھائیں سبق کی تکمیل پر شروع سے لازمی ٹیسٹ لیں اگر کہیں کمی محسوس ہو تو اس سبق کو دوبارہ پڑھائیں۔ بعض لوگ کھڑا زبر والے حرف پر وقف کرتے ہوئے تین یا چار الف کے برابر مد کرتے ہیں یہ بالکل غلط ہے، وقف میں بھی ایک الف کے برابر ہی مد رہنی چاہیے،

جس کلمے کے آخری حرف پر کھڑی زبر ہو اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھیں گے،اور اگر کھڑی زیر ہو تو اس کو وقف کی صورت میں ساکن کردیں گے، لیکن اگر کھڑی زیری کے نیچے ہو تو اس کو وقف کی صورت میں پڑھیں گے،اور اگر الٹا پیش ہو تو ساکن کردیں گے لیکن اگر الٹا پیش واوپر ہے تو پڑھا جائے گا۔

ہجے کا طریقہ: سَجٰی: سین زبر سَ، جیم کھڑی زبر جٰی =سَجٰی، وقفاً سَجٰی، مُلْکِہٖ: میم لام پیش مُلْ، کاف زیر کِ =مُلْکِ، ہا کھڑی زیر ہٖ = مُلْکِہٖ، وقفاً مُلْکِہْ، یَرَہٗ: یا زبر یَ، را زبر رَ =یَرَ، ہا الٹا پیش ہٗ =یَرَہٗ، وقفاً یَرَہْ۔

سَجٰى	قَلٰى	طَغٰى	عَصٰى	غَوٰى	هَوٰى
بِهٖ	مُلْكِهٖ	دِيْنِهٖ	اَهْلِهٖ	قَلْبِهٖ	قَبْلِهٖ
يَرَهٗ	لَهٗ	مُلْكَهٗ	اَجَلَهٗ	قَدَرَهٗ	قَوْلُهٗ
لَظٰى	يَرٰى	هَدٰى	رَمٰى	اَتٰى	اَبٰى
رَجْعِهٖ	ظَهْرِهٖ	نَفْسِهٖ	قَوْمِهٖ	نُوْرِهٖ	فِيْهِ
نَفْسَهٗ	شَطْرَهٗ	اَهْلَهٗ	وَجْهَهٗ	مَعَهٗ	يَرَهٗ
اَغْنٰى	اَحْوٰى	اَوْحٰى	يَنْهٰى	يَرْضٰى	تَنْسٰى

فَضْلِهٖ	بَرْقِهٖ	وَجْهِهٖ	مِثْلِهٖ	قِيْلِهٖ	زَوْجِهٖ
اَجْرُهٗ	اِثْمُهٗ	عَهْدَهٗ	حَوْلَهٗ	نَبَذَهٗ	ذَكَرَهٗ
شَتّٰى	غَشّٰى	حَتّٰى	صَلّٰى	فَسَوّٰى	تَجَلّٰى
تَوَلّٰى	تَلَظّٰى	تَرَدّٰى	تَصَدّٰى	تَلَهّٰى	وَفّٰى
شَرُّهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	بِجُنُوْدِهٖ	بِاِذْنِهٖ	بِوَلَدِهٖ	بِمُزَحْزِحِهٖ
اَدْهٰى	بَطْنِهٖ	عَدَّدَهٗ	رَبَّهٗ	نَعَّمَهٗ	يَسَّرَهٗ
مَحِلَّهٗ	اَلْقٰى	اَوْلٰى	رَاٰى	اَكْدٰى	سَعٰى
اَبْكٰى	اَقْنٰى	يَغْشٰى	ضِيْزٰى	اَدْنٰى	يُوْحٰى
اٰدَمَ	عِيْسٰى	يَحْيٰى	اِسْحٰقَ	سُلَيْمٰنَ	مُوْسٰى
تُسْقٰى	تُجْزٰى	يَخْفٰى	يَخْشٰى	يَغْشٰى	تُمْنٰى
تُتْلٰى	بُشْرٰى	اُخْرٰى	اَعْطٰى	فَاٰوٰى	اَبْقٰى
اِلٰى	بَلٰى	عَلٰى	نَصٰرٰى	اُسْرٰى	لَيَطْغٰى
حُبِّهٖ	اٰيٰتِهٖ	رَأْسِهٖ	مِيْثٰقِهٖ	بِأَمْرِهٖ	يُحْيِي
رِزْقَهٗ	كِتٰبَهٗ	خِتٰمُهٗ	اَمَرَهٗ	ثُلُثَهٗ	وَحْيُهٗ
وَصّٰى	يَزَّكّٰى	يَتَمَطّٰى	فَتَدَلّٰى	اٰيَةً	اَبْوٰبٍ
اَلْوٰحٍ	هٰذٰنِ	مَاٰرِبُ	بِاٰيٰتِيْ	صِرٰطٍ	مٰلِكِ
اِنِّيْٓ	كِتٰبٌ	حَيٰوةِ	مِهٰدًا	اَزْوٰجًا	اَمْوٰتٌ

ظِلٰلٍ	اُلُفٍ	هٰرُوْنَ	لَوٰقِعٌ	مَاٰبًا	مُعْصِرٰتِ
رَسُوْلِهٖ	رُسُلِهٖ	رَحْمَتِهٖ	طَعَامِهٖ	لِرَبِّهٖ	عِبَادِهٖ
خَلَقَهٗ	وَثَاقَهٗ	عَذَابَهٗ	نَادِيَهٗ	مَوٰزِيْنُهٗ	أَخْلَدَهٗ
سَلٰمٌ	فَذٰلِكَ	اَعْطَيْنٰكَ	عٰبِدُوْنَ	سَيَصْلٰى	ثُلُثِ
شٰمِخٰتٍ	رَوٰسِىَ	قُرْاٰنٌ	اَصْحٰبُ	وَالْعٰدِيٰتِ	ثَمَرِهٖ
اِبْرٰهِمَ	تِلَاوَتِهٖ	اِلْفِهِمْ	يَسْتَحْيٖ	سَمِعَهٗ	فَقَدَّرَهٗ
اَكْفَرَهٗ	مِزَاجُهٗ	فَجَعَلَهٗ	دُوْنِهٖ	بَنَانَهٗ	عِظَامَهٗ
بَعْدَهٗ	اَنْشَرَهٗ	فَأَقْبَرَهٗ	اَمَاتَهٗ	وَعْدُهٗ	نِصْفَهٗ
بَيَانَهٗ	جَمْعَهٗ	مَعَاذِيْرَهٗ	اَمَامَهٗ	مَوْعِدُهٗ	دَاوٗدَ
قَوْمَهٗ	نُخْلِفُهٗ	لَعَلَّهٗ	يَكْفُلُهٗ	سُبْحٰنَهٗ	يَسْتَوٗنَ
لِتَسْتَوٗا	يَلْوٗنَ	رَحْمَتُهٗ	وُرِيَ	مَعَهٗ	يَتْلُوْنَهٗ
يُحَرِّفُوْنَهٗ	أَضْطَرُّهٗ	بَدَّلَهٗ	اَلْوٰنُهٗ	عَلَّمَهٗ	مَوٰزِيْنُهٗ

سبق نمبر (25) نون ساکن و تنوین کے قواعد

نون ساکن: جس نون پر جزم ہو اسکو نون ساکن کہتے ہیں، یہ نون وقف اور وصل دونوں صورتوں میں پڑھا جاتا ہے۔

نون تنوین: دوزبر، دوزیر اور دوپیش کو نون تنوین کہتے ہیں، یہ ہمیشہ کلمہ کے آخر میں آتا ہے اور وصل کی صورت میں پڑھا جاتا ہے اور وقف کی صورت میں نہیں پڑھتے۔

نون ساکن و تنوین کے چار قواعد ہیں (1) اظہار (2) اخفاء (3) اقلاب (4) ادغام

اظہار کا بیان

اظہار: نون ساکن و تنوین کو بغیر غنہ کے ادا کرنے کو اظہار کہتے ہیں،
نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروف حلقی (ء، ھ، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی حرف آ جائے تو وہاں اظہار کریں گے یعنی غنہ نہ ہوگا،
نون ساکن و تنوین کو ادا کرکے فوراً بعد والے حرف کو ادا کریں، درمیان میں دیر نہ لگے ورنہ اخفاء ہو جائے گا اور اتنی جلدی بھی نہ کریں کہ حرف صحیح ادا نہ ہو۔
ع، اور ح، کو ادا کرتے وقت بعض لوگ گلا گھونٹ لیتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ نہایت نرمی سے ادا کرنا چاہیے، اور اسی طرح بعض لوگ اظہار کرتے وقت نون کی آواز ناک میں لے جاتے ہیں، ایسا کرنا بھی غلط ہے، اور بعض لوگ اظہار کرتے وقت سکتہ بھی کردیتے ہیں اس سے بھی بچیں۔
معلّمین اس سبق کو ہجے، رواں اور وقف کے ساتھ مخارج کی ادائیگی اور اظہار کی مشق انتہائی توجہ سے کروائیں کہ طلبہ بیان کردہ غلطیوں کا ارتکاب نہ کریں۔

مَتَاعٌ اِلٰى	لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا	مَنْ اٰمَنَ
اَنْ اَكُوْنَ	اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا	نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ
مِنْ اَهْلِ	مِنْ اَحَدٍ	بَغْيًا اَنْ
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى	بَلَدًا اٰمِنًا	عَنْ اَصْحٰبِ
جَنَفًا اَوْ اِثْمًا	مِنْ اَخِيْهِ	مَنْ اَظْلَمُ
قَرِيْبٌ اُجِيْبُ	اَيَّامٍ اُخَرَ	مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ	مِنْ اَبْوَابِهَا	مِنْ اَمْوَالٍ
سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ	يَكُنْ اَهْلُهٗ	جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا
كَفَّارٍ اَثِيْمٍ	اِنْ اَرَادُوْا	مِنْ اٰيَةٍ
خُسْرٍ اِلَّا	صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰى	سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ

عَنْهَا	عَنْهُ	تَنْهَرْ
مِنْهَا	مِنْهُ	عَنْهُمْ
اَخُنْهُ	يَنْهٰى	مِنْهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ	اَنْعَمْتَ	يَنْعِقُ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ	بُكْمٌ عُمْيٌ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ
نَفْسٌ عَنْ	خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
بِغَضَبٍ عَلٰى	مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ	مِنْ عِبَادِهٖ
حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ	شَاكِرٌ عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ عَلِيْمٌ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ	فَمَنْ عُفِيَ
مَنْ عَادَ	صُنْعًا	مِنْ عَرَفٰتٍ
فَضْلٍ عَلٰى	فِصَالًا عَنْ	صُنْعَ
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ	خَاوِيَةٌ عَلٰى	مِنْ عِلْمِهٖ
كُفَّارًا حَسَدًا	رَغَدًا حَيْثُ	يَوْمًا عَبُوْسًا
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ	فَمَنْ حَجَّ	مِنْ حَيْثُ
اُلُوْفٌ حَذَرَ	غَنِيٌّ حَلِيْمٌ	غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ
تِجَارَةً حَاضِرَةً	غَنِيٌّ حَمِيْدٌ	قَرْضًا حَسَنًا
قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	زَوْجًا غَيْرَهٗ	قَوْلًا غَيْرَ

مِنْ خَلَاقٍ	مِنْ خَشْيَةِ اللهِ	قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ
مِنْ خَيْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	مِنْ خِلَافٍ
فَاِنْ خِفْتُمْ	مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ	فَمَنْ خَافَ
سُنْدُسٍ خُضْرٌ	مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ	مِنْ خِطْبَةِ
اِنْ عَصَيْتُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	شَيْءٌ عَجِيْبٌ
مِنْ حَبْلِ	مِنْ خَلْقٍ	كِتَابٌ حَفِيْظٌ
كَفَّارٍ عَنِيْدٍ	عَتِيْدٌ أَلْقِيَا	رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ
مَنْ خَشِيَ	أَوَّابٍ حَفِيْظٍ	بَعِيْدٍ هٰذَا
حَشْرٌ عَلَيْنَا	قَلْبٌ أَوْ	قَرْنٍ هُمْ
عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ	بِغُلَامٍ عَلِيْمٍ	مَنْ أُفِكَ
مِنْ غَيْرِ	بِحُوْرٍ عِيْنٍ	أَفَسِحْرٌ هٰذَا
نُكُرٍ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ	مُزْدَجَرٌ حِكْمَةٌ	أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ
بُكْرَةً عَذَابٌ	كَذَّابٌ أَشِرٌ	يَوْمٌ عَسِرٌ
حَمِيْمٍ آنٍ	مِنْ أَقْطَارِ	يَوْمٍ هُوَ
عُرُبًا أَتْرَابًا	رَفْرَفٍ خُضْرٍ	خَيْرَاتٌ حِسَانٌ
صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ	أَيَّامٍ حُسُوْمًا	نَخْلٍ خَاوِيَةٍ
قُرْآنًا عَجَبًا	حَمِيْمٌ حَمِيْمًا	مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ

نَنْهَكَ	مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلٰى	مِنْ حَمَإٍ

سبق نمبر(26)اخفاء کا بیان

اخفاء: اخفاء کا لغوی معنی "چھپانا" ہیں، نون ساکن و تنوین کی آواز کو ناک میں چھپا کر غنہ کے ساتھ اس طرح ادا کرنا کہ ادغام اور اظہار نہ ہو۔

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر (ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اخفاء غنہ کے ساتھ کرکے پڑھیں گے، اس غنہ کی حالت کو اخفائے حقیقی کہتے ہیں اور اس غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ نون ساکن اور حروف اخفاء خواہ ایک کلمہ میں ہو یا دو کلموں میں ہر صورت میں غنہ ہوگا۔

مِنْ قَبْلِكَ	اُنْزِلَ	يُنْفِقُوْنَ
مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ	اَنْفُسَهُمْ	تُنْذِرْهُمْ
عُمْيٌ فَهُمْ	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ
مِنْ ثَمَرَةٍ	لَنْ تَفْعَلُوْا	مِنْ دُوْنِ
يَنْقُضُوْنَ	بَعُوْضَةً فَمَا	مِنْ قَبْلُ
كَلِمٰتٍ فَتَابَ	جَاعِلٌ فِي	اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ
يُنْصَرُوْنَ	تَنْسَوْنَ	ثَمَنًا قَلِيْلًا
عَنْكُمْ	تَنْظُرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ
لٰكِنْ كَانُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	عِنْدَ
وَاحِدٍ فَادْعُ	عَيْنًا قَدْ	فَانْفَجَرَتْ

قَلِيْلًا فَوَيْلٌ	لَا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ	صَالِحًا فَلَهُمْ
عَهْدًا فَلَنْ	مَعْدُوْدَةً قُلْ	لَنْ تَمَسَّنَا
مَنْ كَسَبَ	فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ	مِنْ دِيَارِكُمْ
مَنْ كَانَ	اِنْ كَانَتْ	فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
نَنْسَخْ	مَنْشُوْرًا	فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ
خَيْرٍ تَجِدُوْهُ	شَيْءٍ قَدِيْرٌ	نُنْسِهَا
صَعِيْدًا زَلَقًا	كُنْ فَيَكُوْنُ	وَلَدًا سُبْحٰنَهُ
نَفْسٍ شَيْئًا	لَنْ تَرْضٰى	اٰيَةٌ كَذٰلِكَ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	اَنْ طَهِّرَا	مَنْ كَفَرَ
قِبْلَةً تَرْضٰهَا	اٰمَنْتُمْ	مَنْ سَفِهَ
مِنْ صَدَقَةٍ	شَيْءٍ جَدَلًا	نُنْشِزُهَا
اَنْصَارٍ	ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ	اَعْنَابٍ تَجْرِيْ
يَنْفَعُ	مَنْ تَطَوَّعَ	بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ
خِطْأً كَبِيْرًا	رُطَبًا جَنِيًّا	خَلْقًا جَدِيْدًا
كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ	مِنْ كُلِّ	مَنْ ذَا الَّذِيْ
اُنْثٰي	أَنْ تُوَلُّوْا	حَلٰلًا طَيِّبًا
قَوْلًا كَرِيْمًا	بَأْسٍ شَدِيْدٍ	عُلُوًّا كَبِيْرًا

اِنۡ تَرَكَ	خَيۡرًا كَثِيۡرًا	جُنۡدًا
مَنۡ شَهِدَ	فِدۡيَةٌ طَعَامُ	سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ	لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا	تَنۡفَدَ
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ	مِنۡ ظُهُوۡرِهَا	مِائَةِ سِنِيۡنَ
فَاعِلٌ ذٰلِكَ	فَإِنۡ زَلَلۡتُمۡ	فَمَنۡ فَرَضَ
عَنۡ دِيۡنِهٖ	قِتَالٍ فِيۡهِ	غُلٰمًا زَكِيًّا
عَنۡ ذِكۡرِنَا	لَاتَنۡكِحُوۡا	اِثۡمٌ كَبِيۡرٌ
فِئَةٍ قَلِيۡلَةٍ	مِنۡ تُرَابٍ	مِنۡ ذَهَبٍ
صَعِيۡدًا جُرُزًا	بَيۡعٌ فِيۡهِ	مَنۡ كَلَّمَ
فَاِنۡ طَلَّقَهَا	اَنۡ تَبَرُّوۡا	اَذًى فَاعۡتَزِلُوۡا
اَضۡعَافًا كَثِيۡرَةً	فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ	عَنۡ تَرَاضٍ
مِنۡ شَرِّ	فَمَنۡ شَرِبَ	بَسۡطَةً فِي الۡعِلۡمِ
مِنۡ فُرُوۡجٍ	تَنۡقُصُ	مُنۡذِرٌ
بَطۡشًا فَنَقَّبُوۡا	خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ	كُلٌّ كَذَّبَ
يُسۡرًا فَالۡمُقَسِّمَاتِ	وِقۡرًا فَالۡجَارِيَاتِ	ذَرۡوًا فَالۡحَامِلَاتِ
سَلَامٌ قَوۡمٌ	تَنۡطِقُوۡنَ	غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ
مِنۡ طِيۡنٍ	صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ	بِعِجۡلٍ سَمِيۡنٍ

إِذًا قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى	يَنۡطِقُ	قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ
وَانۡشَقَّ	أَنۡشَأَكُمۡ	بِمَنۡ ضَلَّ
تَنۡزِعُ	رِيحًا صَرۡصَرًا	مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ
عَنۡ ضَيۡفِهٖ	خَلَقَ الۡإِنۡسَانَ	مِنۡ صَلۡصَالٍ كَالۡفَخَّارِ
أَزۡوَاجًا ثَلَاثَةً	وَرۡدَةً كَالدِّهَانِ	أَنۡ تَنۡفُذُوۡا
مَنۡضُوۡدٍ	قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا	يُنۡزِفُوۡنَ
بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ	مِنۡ زَقُّوۡمٍ	عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ
يُنۡجِيۡهِ	صَبۡرًا جَمِيۡلًا	ظَنَنۡتُ
مَكۡرًا كُبَّارًا	سُبُلًا فِجَاجًا	سَمٰوَاتٍ طِبَاقًا
سَبۡحًا طَوِيۡلًا	عَذَابًا صَعَدًا	حَرَسًا شَدِيۡدًا

سبق نمبر (27) اقلاب کا بیان

اقلاب: اقلاب کے لغوی معنی "بدلنے" کے ہیں، نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر (ب) آجائے خواہ ایک کلمہ میں یا دو کلموں میں تو اس نون ساکن و تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں۔

اقلاب کے وقت غنہ ایک الف کے برابر کریں اور غنہ سے پہلے حرف کو لمبا نہ کریں۔ بعض لوگ اقلاب کرتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں، یہ طریقہ غلط ہے یہاں صرف میم پڑھنی چاہیے کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔ نون ساکن و تنوین پر اقلاب صرف وصل کی صورت میں ہوگا، وقف کی صورت میں نہیں ہوگا۔

اس سبق کو ہجے، رواں اور وقف کے ساتھ پڑھوائیں اور اقلاب کی اچھی طرح مشق کروائیں۔

ہجے کا طریقہ: يَنۢبَغِي: یا میم زبر یَمْ، با زبر بَ، = یَنۢبَ، غین یا زیر غِیْ = يَنۢبَغِي، وقفاً يَنۢبَغِي۔

يَنۢبُوعًا	خَبِيرًۢا بَصِيرًا	مِنۢ بَعۡدِ نُوحٍ
بِسُلۡطَانٍۢ بَيِّنٍ	اٰيَاتٍۢ بَيِّنَاتٍ	شَهِيدًۢا بَيۡنِي
عَدُوٌّۢ بِئۡسَ	مَرَّةٍۢ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ	رَجۡمًۢا بِالۡغَيۡبِ
بَرًّۢا بِوَالِدَيۡهِ	شَيۡءٍۢ بَعۡدَهَا	زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ
يَنۢبَغِي	مِنۢ بَعۡدِهِمۡ	مِنۢ بَيۡنِهِمۡ
يُؤۡمِنُۢ بِاٰيٰتِ	جَمِيعًۢا بَعۡضُكُمۡ	نَفۡسٍۢ بِمَا تَسۡعٰى
وَأَنۢبَتَتۡ	مِنۢ بَأۡسِكُمۡ	أَحۡلَامٍۢ بَلِ افۡتَرَاهُ
مِنۢ بَهِيمَةِ الۡأَنۡعَامِ	بِإِلۡحَادٍۢ بِظُلۡمٍ	زَوۡجٍۢ بَهِيجٍ
ذَهَابٍۢ بِهٖ	سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ	شِقَاقٍۢ بَعِيدٍ
حِزۡبٍۢ بِمَا	رَجُلٌۢ بِهٖ	تَنۢبُتُ
شَهَادَاتٍۢ بِاللّٰهِ	إِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ	مَنۢ بِيَدِهٖ
ظُلُمَاتٌۢ بَعۡضُهَا	كَسَرَابٍۢ بِقِيعَةٍ	خَبِيرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُونَ
جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ	خَبِيرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ	مِنۢ بَرَدٍ
مَكَانٍۢ بَعِيدٍ	مِنۢ بُيُوتِكُمۡ	مُتَبَرِّجَاتٍۢ بِزِينَةٍ
كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ	مُطَهَّرَةٍۢ بِأَيۡدِي	قَوۡمًۢا بُورًا
مِنۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ	ذَنۢبٍ	فَأَنۢبَتۡنَا

إِذَا انْبَعَثَ	حِلٌّ بِهٰذَا	يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ
لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ	مَنْ بَخِلَ	بِذَنْبِهِمْ
أَمَدًا بَعِيدًا	لَيُنْبَذَنَّ	رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ
أَنْبَأَهُمْ	أَنْبِئْهُمْ	أَنْبِئُونِي
مِنْ بَقْلِهَا	تُنْبِتُ الْأَرْضُ	كَافِرٍ بِهِ
غُلْفٌ بَلْ	رَسُولٌ بِمَا	عَوَانٌ بَيْنَ
مِنْ بَنِيْٓ إِسْرَآئِيلَ	مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ	بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ
كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللهِ	غُرْفَةً بِيَدِهٖ	عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ
سُنْبُلَةٍ	أَنْبَتَتْ	وَيُؤْمِنْ بِاللهِ
مِنْ بَيْتِكَ	فَانْبَجَسَتْ	جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ
يَسْتَنْبِئُونَكَ	فَانْبِذْ	عَنْ بَيِّنَةٍ
ضَلَالٍ بَعِيدٍ	رَجْعٌ بَعِيدٌ	زَوْجٍ بَهِيجٍ
فُرُشٍ بَطَائِنُهَا	كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ	حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ
يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ	سَآئِلٌ بِعَذَابٍ	هَنِيْئًا بِمَا
مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ	صُمٌّ بُكْمٌ	أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا
مَنْ بَعَثَنَا	سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ	جُدَدٌ بِيضٌ

سبق نمبر(28)ادغام کا بیان

ادغام: ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کرکے مشدد پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔
نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروف (ی، ر، ل، م، و، ن) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں ادغام ہو۔اس ادغام کی دو قسمیں ہیں(1) نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر (ی، م، و، ن) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا،اس غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے،(2)نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر(ر، ل) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں غنہ کے بغیر ادغام ہوگا۔نون اور میم مشدد پر وقف کی صورت میں غنہ ہوگا۔
ہجے کا طریقہ: مَنۡ یُّفۡسِدُ : میم یا زبر مَیَ، یا فا پیش یُفُ = مَنۡ یُّفۡ، سین زیر سِ = مَنۡ یُّفۡسِ، دال پیش دُ، = مَنۡ یُّفۡسِدُ، وقفاًمَنۡ یُفۡسِدۡ۔

هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ	مِنۡ رَّبِّهِمۡ	مَنۡ يَّقُوۡلُ
وَلٰـكِنۡ لَّا	ظُلُمَاتٌ وَّرَعۡدٌ	بَرۡقٌ يَّجۡعَلُوۡنَ
ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا	مَنۡ يُّفۡسِدُ	مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
عَنۡ نَّفۡسٍ	يَوۡمًا لَّا تَجۡزِيۡ	عَدُوٌّ وَّلَـكُمۡ
لَنۡ نُّؤۡمِنَ	عَدۡلٌ وَّلَا	شَفَاعَةٌ وَّلَا
حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ	سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا	رَغَدًا وَّادۡخُلُوۡا
طَعَامٍ وَّاحِدٍ	لَنۡ نَّصۡبِرَ	مِنۡ رِّزۡقِ اللهِ
فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا	يُبَيِّنۡ لَّنَا	بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا
أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا	مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ	مُنۡكَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ
سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتۡ	إِحۡسَانًا وَّذِي الۡقُرۡبٰى	فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ
مَنۡ يَّفۡعَلۡ	وَإِنۡ يَّأۡتُوۡكُمۡ	حُسۡنًا وَّأَقِيۡمُوا الصَّلَاةَ

عَهْدًا نَّبَذَهٗ	عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِيْنَ	عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا	مِنْ رَّبِّكُمْ	أَنْ يُّنَزَّلَ
حَسَدًا مِّنْ	كَثِيْرٌ مِّنْ	مَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
أَنْ يُّذْكَرَ	شَيْءٍ وَّهُمْ	لَنْ يَّدْخُلَ
مَنْ يَّكْفُرْ	خِزْيٌ وَّلَهُمْ	أَنْ يَّدْخُلُوْهَا
عَنْ مِّلَّةِ	مَنْ يَّرْغَبُ	أَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا
ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ	إِنْ نَّشَأْ	بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ	أَنْ يَّقْتُلُوْنِ	أَنْ يُّكَذِّبُوْنِ
بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ	حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ	إِذًا وَّأَنَا
كُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ	مِنْ نِّسَائِهِمْ	ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ
مِنْ وَّرَثَةِ	حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ	أَنْ يَّغْفِرَ لِيْ
زُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ	فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ	لَئِنْ لَّمْ
كِسَفًا مِّنَ	إِنْ نَّظُنُّكَ	بَشَرٌ مِّثْلُنَا
وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ	إِنْ مَّتَّعْنَاهُمْ	عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ
مِنْ نَّجْوٰى	بَشَرٌ مِّثْلُنَا	مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ
مِنْ لِّيْنَةٍ	بِرُوْحٍ مِّنْهُ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ
حَاجَةً مِّمَّا	وَمَنْ يُّوْقَ	وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ	وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ	قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ
جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهُ	نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ	قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
أَنْ لَّمْ يَرَهٗ	مَالًا لُّبَدًا	أَنْ لَّنْ
حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ	لَهَبٍ وَّامْرَأَتُهٗ	نَجْعَلْ لَّهٗ
بِحِجَارَةٍ مِّنْ	كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ	فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ
أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا	يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ
شَرًّا يَّرَهٗ	خَيْرًا يَّرَهٗ	فَمَنْ يَعْمَلْ
أَنْ رَّاٰهُ	خَيْرٌ مِّنْ	صُحُفًا مُّطَهَّرَةً
يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ	خَيْرٌ لَّكَ	مِنْ نِّعْمَةٍ
قَلِيْلًا نِّصْفَهٗ	غَدَقًا لِّنَفْتِنَهُمْ	عَجَبًا يَّهْدِيْ
صُحُفًا مُّنَشَّرَةً	حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ	سِحْرٌ يُّؤْثَرُ
حَرِيْرًا مُّتَّكِئِيْنَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ
لَنْ يُؤَخِّرَ	لَئِنْ رَّجَعْنَا	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

سبق نمبر (29) میم ساکن کے قواعد

میم ساکن کے تین قاعدے ہیں (1) ادغام شفوی (2) اخفائے شفوی (3) اظہار شفوی

ادغام شفوی کا بیان

میم ساکن کے بعد میم متحرک آجائے تو میم ساکن کو میں متحرک میں ادغام کرکے غنہ کے ساتھ پڑھیں گے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	لَهُمْ مَّشَوْا	مِنْ مِّثْلِهٖ
قُلُوْبُكُمْ مِّنْ	بَعَثْنَاكُمْ مِّنْ	نَجَّيْنَاكُمْ مِّنْ
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ	لَهُمْ مِّمَّا
قَبْلِهِمْ مِّثْلَ	لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ	يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ
لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	مِنْ مَّقَامِ
عَلَيْهِمْ مِّنْ	يَأْتِيهِمْ مِّنْ	مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ
أَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ	لَهُمْ مُّوْسٰى	أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ
فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ	إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ	وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	مَنْ مَّعَهٗ	فَأَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ
لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ	رَبُّكُمْ مِّنْ	أَفَرَأَيْتُمْ مَّا
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا	جَاءَهُمْ مَّا كَانُوْا	عَلَيْهِمْ مَّطَرًا
إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ	لَهُمْ مَّثَلًا	فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ
هُمْ مِّنْكُمْ	مِنْكُمْ مِّنْ	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

قَطَعْتُمْ مِّنْ	صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ	أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ	اٰمَنَهُمْ مِّنْ	أَطْعَمَهُمْ مِّنْ

سبق نمبر (30) اخفائے شفوی کا بیان

میم ساکن کے بعد اگر (ب) متحرک آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنہ کرکے پڑھیں گے اس غنہ کو اخفائے شفوی کہتے ہیں ،اس غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ	أَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ
عُوْقِبْتُمْ بِهٖ	وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ	أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	ذٰلِكُمْ بِأَنَّكُمْ	كَفَرْتُمْ بِهٖ
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ	مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ	وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا
عَنْهُمْ بِبَطْنِ	فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمَاهُمْ	تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً
مِنْهُمْ بَطْشًا	إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ	إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ
كُنْتُمْ بِهَا	كُنْتُمْ بِهٖ	عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ
وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ	ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيْمَانٍ	وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ
نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ	لَهُمْ بِهٖ	أَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا
نُوْرُهُمْ بَيْنَ	صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً	أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا

سبق نمبر (31) اظہار شفوی کا بیان

میم ساکن کے بعد حرف (ب، م) کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہار شفوی ہوگا یعنی غنہ نہیں ہوگا

نَنْسَاكُمْ كَمَا	يَوْمِكُمْ هٰذَا	وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئٰتُ
نَسِيْتُمْ لِقَاءَ	هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ	أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
أَرَأَيْتُمْ إِنْ	بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِيْنَ	وَهُمْ عَنْ
عَلَيْهِمْ وَلَا	لَمْ يَهْتَدُوْا	عَنْهُمْ أَحْسَنَ
أَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ	سَيِّئَاتِهِمْ فِيْ	هُمْ يَحْزَنُوْنَ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ	كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ	كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ
مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَا	أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا	أَرَاكُمْ قَوْمًا
أَبْصَارُهُمْ وَلَا	عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ	لَهُمْ سَمْعًا
أَوَلَمْ يَرَوْا	إِفْكُهُمْ وَمَا	عَنْهُمْ وَذٰلِكَ
أَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوْا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ	وَلَمْ يَعْيَ

سبق نمبر (32) نون قطنی کا بیان

تنوین کے بعد اگر ہمزہ وصل آئے اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو تنوین کے نون کو آگے ملا کر پڑھتے وقت زیر دیں گے اور ہمزہ وصل کو نہیں پڑھیں گے، کیونکہ ہمزہ وصل درمیان کلام میں گر جاتا ہے، جس نون کو زیر کے ساتھ پڑھتے ہیں اس کو نون قطنی کہتے ہیں، نون قطنی سے ابتدا نہیں ہو سکتی بلکہ اس کے بعد والے کلمے کے ہمزہ وصل سے ابتدا ہوگی، کیونکہ نون قطنی کا تعلق ہمزہ وصل والے کلمے سے پہلے کلمے سے ہے، ہمزہ وصل والے کلمے سے ابتدا ہمزہ

وصل سے ہوگی، جیسے لُمَزَةِۨ الَّذِيْ: میں لُمَزَةٍ، پر اگر وقف کریں گے تو آگے والے کلمے سے ابتدا کرتے وقت اَلَّذِيْ، پڑھیں گے ِن الَّذِيْ، پڑھنا غلط ہوگا۔

ہجے کا طریقہ: لُمَزَةِۨ الَّذِيْ: لام پیش لُ، میم زبر مَ = لُمَ، زاز بر زَ، = لُمَزَ، تا زیر ةِ = لُمَزَةِ، نون لام زیر نِلِ، لام زبر لَ = لُمَزَةِۨ الَّ، ذال یا زیر ذِیْ = لُمَزَةِۨ الَّذِيْ، وقفاً لُمَزَةِۨ الَّذِيْ۔

نُفُوْرَا ِۨ اسْتِكْبَارًا	نُوْحِۨ الْمُرْسَلِيْنَ
طُوًى ِۨ اذْهَبْ	نَذِيْرَا ِۨ الَّذِيْ
لَهْوَا ِۨ انْفَضُّوْا	تَفْسِيْرَا ِۨ الَّذِيْنَ
يَوْمَئِذِۨ الْمُسْتَقَرُّ	مِصْبَاحُ ِۨ الْمِصْبَاحُ
عَادَا ِۨ الْأُوْلٰى	خَيْرُ ِۨ اطْمَاَنَّ
لُمَزَةِۨ الَّذِيْ	عَقِيْمِ ِۨ الْمُلْكُ
بَصِيْرُ ِۨ الَّذِيْنَ	مَسْحُوْرَا ِۨ انْظُرْ
شِيَبَا ِۨ السَّمَآءُ	جَزَآءَ ِۨ الْحُسْنٰى
فَخُوْرِ ِۨ الَّذِيْنَ	خَيْرُ ِۨ اهْبِطُوْا
أَحَدُ ِۨ اللّٰهُ	بَعْضِ ِۨ انْظُرْ
قَدِيْرُ ِۨ الَّذِيْ	يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ
رِزْقَا ِۨ اللّٰهُ	كَرَمَادِ ِۨ اشْتَدَّتْ
وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨ ابْتَدَعُوْهَا	شَدِيْدِ ِۨ الَّذِيْنَ

مُنِيبِ نِ ادْخُلُوهَا	خَبِيثَةِ نِ اجْتُثَّتْ
سَبِيلِ نِ اسْتَجِيبُوا	أَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوهَا
عَذَابِ نِ ارْكُضْ	نُوحُ نِ ابْنَهُ
شَكُورُ نِ الَّذِي	عُزَيْرُ نِ ابْنُ
مَقْدُورَا نِ الَّذِينَ	هَادِ نِ اللّٰهُ
لُوطِ نِ الْمُرْسَلِينَ	حَكِيمُ نِ انْفِرُوا
يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ	مُبِينِ نِ اقْتُلُوا
مَثَلَا نِ الْحَمْدُ	قَوْمَا نِ اللّٰهُ
فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ	ثَلَاثَةُ نِ انْتَهُوا
بِغُلَامِ نِ اسْمُهُ	فِسْقُ نِ الْيَوْمَ
مُقْتَدِرَا نِ الْمَالُ	جَمِيعَا نِ الَّذِينَ
قَرْيَةِ نِ اسْتَطْعَمَا	أَلِيمَا نِ الَّذِينَ
عُيُونِ نِ ادْخُلُوهَا	بِرَحْمَةِ نِ ادْخُلُوا
أَلِيمُ نِ اللّٰهُ	مُتَشَابِهِ نِ انْظُرُوا
مُرْتَابُ نِ الَّذِينَ	مَثَلَا نِ الْقَوْمُ
عَلِيمُ نِ الَّذِي	خَيْرَا نِ اللّٰهُ
بَعْضِ نِ الْقَوْلَ	يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ

عَادُ نِ الْمُرْسَلِيْنَ	عَرَضًا نِ الَّذِيْنَ
إِفْكُ نِ افْتَرٰهُ	أَعْمَالًا نِ الَّذِيْنَ
خَبِيْرًا نِ الَّذِيْ	شَيْئًا نِ اتَّخَذَهَا
زُجَاجَةٍ نِ الزُّجَاجَةُ	عَدْنٍ نِ الَّتِيْ
رَجُلُ نِ افْتَرٰى	بِزِيْنَةٍ نِ الْكَوَاكِبِ
سَوَآءٍ نِ الْعَاكِفُ	مَنْشُوْرًا نِ اقْرَأْ

سبق نمبر (33) لام کا بیان

لفظ اللہ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ اور اَللّٰھُمَّ کو پُر (موٹا) پڑھیں گے

خَتَمَ اللّٰهُ	يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ
وَاللّٰهُ	ذَهَبَ اللّٰهُ	مُسْتَهْزِئُوْنَ اللّٰهُ
إِنَّ اللّٰهَ	عَهْدَ اللّٰهِ	أَمَرَ اللّٰهُ
فَضْلُ اللّٰهِ	مِنَ اللّٰهِ	نَرَى اللّٰهَ
كَلَامَ اللّٰهِ	مَا اللّٰهُ	وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ
إِلَّا اللّٰهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَتَحَ اللّٰهُ
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى اللّٰهِ	يُخْلِفَ اللّٰهُ
كِتَابَ اللّٰهِ	يُنَزِّلَ اللّٰهُ	أَنْزَلَ اللّٰهُ

مَسَاجِدَ اللّٰهِ	فَاللّٰهُ	يَأْتِيَ اللّٰهُ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ	اِتَّخَذَ اللّٰهُ	وَجْهُ اللّٰهِ
كَانَ اللّٰهُ	هَدَى اللّٰهُ	صِبْغَةَ اللّٰهِ
يُرِيْهِمُ اللّٰهُ	يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	بِكُمُ اللّٰهُ
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	يُرِيْدُ اللّٰهُ	يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ
حُدُوْدُ اللّٰهِ	كَتَبَ اللّٰهُ	عَلِمَ اللّٰهُ
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ
يَأْتِيَهُمُ اللّٰهُ	يُشْهِدُ اللّٰهَ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
نَصْرُ اللّٰهِ	فَبَعَثَ اللّٰهُ	نِعْمَةَ اللّٰهِ
يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	تَجْعَلُوا اللّٰهَ	رَحْمَتَ اللّٰهِ
اَللّٰهُ الصَّمَدُ	هُوَ اللّٰهُ	يُقْرِضُ اللّٰهَ
قَالُوا اللّٰهُمَّ	نَارُ اللّٰهِ	أَلَيْسَ اللّٰهُ
أَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ	يُعَجِّلُ اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

لفظ اللّٰہ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زیر ہو تو اللّٰہ اور اَللّٰھُمَّ کو باریک پڑھیں گے

بِسْمِ اللّٰهِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	دُوْنِ اللّٰهِ
يُحْيِي اللّٰهُ	خَشْيَةِ اللّٰهِ	أَعُوْذُ بِاللّٰهِ
بَعْدِ اللّٰهِ	بِإِذْنِ اللّٰهِ	عِنْدِ اللّٰهِ

لِلّٰهِ	أَمِ اللّٰهُ	فِي اللّٰهِ
لِغَيْرِ اللّٰهِ	كَحُبِّ اللّٰهِ	سَبِيلِ اللّٰهِ
اٰيٰتِ اللّٰهِ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اِتَّقِ اللّٰهَ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	وَجْهِ اللّٰهِ	هٰذِهِ اللّٰهُ
يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ	دِينِ اللّٰهِ	بِهِ اللّٰهُ
يُضْلِلِ اللّٰهُ	يَشَإِ اللّٰهُ	قُلِ اللّٰهُمَّ
يُطِعِ اللّٰهَ	قُلِ اللّٰهُ	صِرَاطِ اللّٰهِ

لفظ اللہ اور اَللّٰھُمَّ کے علاوہ باقی لام باریک پڑھیں جائیں گے

وَالَّذِيْنَ	كُلَّمَا	كُلِّ
عَلَّمَ	يُضِلُّ	رِزْقًا لَّكُمْ
ظَلَّلْنَا	إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ	أَقُلْ لَّكُمْ
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ	فَإِنْ لَّمْ	تَوَلَّيْتُمْ
مُصَلًّى	بَلْ لَّهُ	فَوَيْلٌ لَّهُمْ
فَوَلِّ	وَلَّاهُمْ	مُسْلِمَةً لَّكَ
خُلَّةٌ	تُكَلَّفُ	عَنِ الْأَهِلَّةِ
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ	يَكُنْ لَّهُ	يُمِلَّ
تَجَلّٰى	جَلّٰاهَا	فَصَلِّ

عَلَى الَّذِيْنَ	ظِلٍّ	نَجْعَلْ لَّهُ
بِظَلَّامٍ	أَضَلُّ	إِلَّا الَّذِي

سبق نمبر (34) لام اَلْ کا بیان

اسم کے شروع میں (اَلْ) کے بعد حروف شمسیہ (ء، ش، ض، ل، ن، ر، ط، د، ت، ظ، ذ، ث، ص، ز، س) میں سے کوئی حرف آئے تو (اَلْ) کے لام کو اس حرف میں ملا کر پڑھیں گے۔

اسم کے شروع میں (اَلْ) کے بعد حروف قمریہ (ا، ب، غ، ح، ج، ک، و، خ، ف، ع، ق، ی، م، ہ) میں سے کوئی آئے تو (اَلْ) کو ملائے بغیر یعنی اظہار کرکے پڑھیں گے۔

اسم کے بجائے فعل کے شروع یا درمیان میں جو لام ساکن ہو اس کو ظاہر کرکے پڑھیں گے اور قلقلہ سے بچائیں گے۔

حروف شمسیہ کی مثالیں:

رَبِّكَ الرُّجْعٰى	وَالصَّيْفِ	بِالدِّيْنِ
وَالضُّحٰى	وَالزَّيْتُوْنِ	وَالتِّيْنِ
خَلَقَ الذَّكَرَ	وَالنَّهَارِ	وَاللَّيْلِ
وَالطَّارِقِ	وَالسَّمَآءِ	وَالشَّمْسِ
وَالصُّبْحِ	مِنَ الظَّهِيْرَةِ	نَجْمُ الثَّاقِبُ

حروف قمریہ کی مثالیں:

أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ	وَالْفَتْحُ	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ
هٰذَا الْبَيْتِ	طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ	يَدُعُّ الْيَتِيْمَ
كَالْعِهْنِ	اَلْقَارِعَةُ	وَالْعَصْرِ
وَالْوَتْرِ	عَلَى الْهُدٰى	لِحُبِّ الْخَيْرِ

وَإِذَا الْعِشَارُ	وَإِذَا الْجِبَالُ	حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

سبق نمبر (35) راکا بیان

(1) جس (ر) پر زبر وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔
(2) جس (ر) پر دو زبر ہوں وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔
(3) جس (ر) پر پیش ہو وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں باریک پڑھیں گے۔
(4) جس (ر) پر دو پیش ہوں وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔
(5) جس (ر) ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔
(6) جس (ر) مشدد پر زبر، دو زبر، پیش، یا دو پیش ہوں وہ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔
(7) جس (ر) کے نیچے زیر ہو وہ باریک پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں پُر پڑھی جائے گی۔
(8) جس (ر) کے نیچے دو زیر ہوں وہ باریک پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں پُر پڑھیں گے۔
(9) جس (ر) ساکن سے پہلے زیر ہو وہ باریک پڑھی جائے گی۔
(10) جس (ر) مشدد کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں وہ باریک پڑھی جائے گی۔

نوٹ: اس سبق پر خصوصی توجہ دیں اور طلبہ کو اچھی طرح مشق کروائیں کہ کن کلمات میں (ر) وقف کی صورت میں پُر اور کس میں باریک پڑھی جائے گی اور وصل کی صورت میں باریک اور وقف کی صورت میں پُر پڑھیں گے۔
مزید مشق سورۃ القمر، القدر، العصر، الکوثر سے کروائیں

(ر) کو پُر پڑھنے کی مثالیں:

وَامْرَأَتُهُ	نَارًا	بِرَبِّ
رَبِّكَ	وَرَأَيْتَ	نَصْرُ
قُرَيْشٍ	الْأَبْتَرُ	وَانْحَرْ
طَيْرًا	أَرْسَلَ	تَرَ
زُرْتُمُ	بِحِجَارَةٍ	تَرْمِيهِمْ

ذَرَّةٍ	بُعْثِرَ	فَأَثَرْنَ
أَنْ رَّاٰهُ	اِقْرَأْ	مُطَهَّرَةً
أَجْرٌ	يَرٰى	أَمَرَ
صَدْرَكَ	نَشْرَحْ	غَيْرُ
ذِكْرَكَ	ظَهْرَكَ	وِزْرَكَ
فَارْغَبْ	فَرَغْتَ	يُسْرًا
تَنْهَرْ	تَقْهَرْ	خَيْرٌ
مَقْرَبَةٍ	فَأَنْذَرْتُكُمْ	فَسَنُيَسِّرُهٗ
إِرَمَ	بِالْمَرْحَمَةِ	مَتْرَبَةٍ
قُرْاٰنٌ	إِبْرَاهِيْمَ	سُرُرٌ
رَانَ	مَرْقُوْمٌ	يُخْسِرُوْنَ

(ر) کو باریک پڑھنے کی مثالیں:

وَالْعَصْرِ	وَاسْتَغْفِرْهُ	شَرِّ
شَهْرٍ	قُبُوْرِ	خُسْرٍ
مَعَ الْعُسْرِ	طُوْرِ	أَمْرٍ
عَشْرٍ	وَالْفَجْرِ	وَالْقَمَرِ
فِرْعَوْنَ	حِجْرٍ	وَالْوَتْرِ
جَارِيَةٌ	ضَرِيْعٍ	تُكْرِمُوْنَ

سَنُقْرِئُكَ	فَذَكِّرْ	نَمَارِقُ
تَجْرِيْ	فَلْيَنْظُرِ	وَالطَّارِقِ
يُرِيْدُ	اَلْكَافِرِيْنَ	نَاصِرٍ
تَعْرِفُ	فُجَّارِ	ظَهْرِهٖ
اِمْرِئٍ	يُدْرِيْكَ	كَرِيْمٍ
فِي الصُّوْرِ	لِنُخْرِجَ	بُرِّزَتِ
قَدَرٍ	بِالْمُجْرِمِيْنَ	فُرِجَتْ
فِرْقَةٍ	بَرِقَ	شَرِبَ
مُعْرِضُوْنَ	اَلْمُشْرِكِيْنَ	فَأَجِرْهُ

سبق نمبر (36) مدات کا بیان

مد کے معنٰی لمبا کرنا اور کھینچنا ہے۔

(1) حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو اسے مد واجب کہتے ہیں اور اس مد کی مقدار تین سے چار الف کے برابر ہے۔

اَلسُّفَهَآءُ	سَوَآءٌ	أُولٰٓئِكَ
شَآءَ	وَالسَّمَآءِ	أَضَآءَتْ
شُهَدَآءَكُمْ	مَآءً	بِنَآءً
هٰٓؤُلَآءِ	اَلْأَسْمَآءَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اَلشِّتَآءِ	يُرَآءُوْنَ	جَآءَ
جِايْٓءَ	عَآئِلًا	حُنَفَآءَ
قُرُوْٓءٍ	سُوْٓءٍ	خَطِيْٓئَةً

(2)حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے مد جائز کہتے ہیں اور اس کی مقدار بھی تین سے چار الف کے برابر ہے۔

إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ	عَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ	بِمَآ أُنْزِلَ
كَمَآ اٰمَنَ	أَلَآ إِنَّهُمْ	قَالُوْٓا إِنَّمَا
إِذَآ أَظْلَمَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	قَالُوْٓا أَنُؤْمِنُ
مَاذَآ أَرَادَ	يَسْتَحْيِيٓ أَنْ	فِيْهَآ أَزْوَاجٌ
بِهٖٓ أَنْ	مَآ أَمَرَ	بِهٖٓ إِلَّا
إِنِّيْٓ أَعْلَمُ	قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ	اِسْتَوٰٓى إِلَى
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ	فَسَجَدُوْٓا إِلَّا	لَنَآ إِلَّا
لَآ أَعْبُدُ	مَآ أَغْنٰى	يٰٓاَبَتِ
مَالَهٗٓ أَخْلَدَهٗ	اَلَّذِيْٓ أَطْعَمَهُمْ	لَآ أَنْتُمْ
اَلَّذِيْٓ أَنْقَضَ	فِيْٓ أَحْسَنِ	مَآ أَدْرَاكَ

(3) حروف مدہ کے بعد اگر کلمہ قرآنی میں تشدید ہو تو اسے مد لازم کلمی مثقل کہتے ہیں اور اس کی مقدار پانچ سے چھ الف کے برابر ہے۔

حَآجُّوْكَ	دَآبَّةٍ	ضَآلًّا
مُضَآرٍّ	وَالصّٰٓفّٰتِ	جَآنٌّ

ضَآلِّيْنَ	أَتُحَآجُّوْنِّيْ	تَحَآضُّوْنَ
يَتَمَآسَّا	حَآجَّهُ	مُدْهَآمَّتَانِ
آٰالذَّكَرَيْنِ	اَلْحَآقَّةُ	يُحَآدُّوْنَ
جَآءَتِ الصَّآخَّةُ	جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى	كَآفَّةً

سبق نمبر (37) حروف مقطعات

حروف مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو قرآن مجید میں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے جس طرح سبق نمبر 13 میں حروف مرکبات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا تھا یہ حروف قرآن مجید کی 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

الٓمّٓ میں الف کے بعد لام پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد کریں گے پھر لام کی میم ساکن کا بعد والی میم میں ادغام کے ساتھ ساتھ ایک الف کے برابر غنہ، پھر میم پر اسی طرح پانچ یا چھ الف کے برابر مد ہوگی۔

طٰسٓمّٓ میں طا پر ایک الف کے برابر مد ہوگی پھر سین پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد کرنے کے بعد سین کے نون ساکن کا میم میں ادغام کے ساتھ ساتھ ایک الف کے برابر غنہ ہوگا پھر میم پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد ہوگی۔

كٓهٰيٰعٓصٓ میں کاف پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد ہوگی پھر ھا پر ایک الف کے برابر مد ہوگی پھر ی پر ایک الف کے برابر مد ہوگی پھر عین پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد کے ساتھ عین کے نون اخفاء مع الغنہ ہوگا پھر ص پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد ہوگی اسی طرح حٰمٓ عٓسٓقٓ میں عین اور سین کے نون پر مد کے بعد اخفاء مع الغنہ ہوگا۔

الٓمّٓ اللّٰهُ کو پڑھنے کے تین طریقے ہیں (1) الٓمّٓ کے میم پر وقف کریں اور دوسرے سانس میں لفظ اللّٰہ سے پڑھیں (2) میم کو لفظ اللّٰہ سے ملا کر پڑھیں اور میم پر بھی مد کریں (3) ملا کر پڑھیں اور میم پر مد نہ کریں۔ دوسری صورت اولیٰ ہے، میم کی جو دوسری میم ہے اس پر تشدید و غنہ بالکل ظاہر نہ کریں۔

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓمّٓرٰ
الٓرٰ	صٓ	قٓ
نٓ	طٰهٰ	یٰسٓ
طٰسٓ	طٰسٓمّٓ	حٰمٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ	كٓهٰیٰعٓصٓ	الٓمّٓ اللّٰهُ

سبق نمبر (38) لکھنے اور پڑھنے کی صورت میں تبدیل ہونے والے الفاظ

درج ذیل کلمات کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتوں میں فرق ہے ان کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتیں جدول میں واضح ہیں:

(1) طلبہ کو مندرجہ ذیل کلمات صحیح ادائیگی کے ساتھ اچھی طرح یاد کروائیں تاکہ طلبہ قرآن پڑھتے وقت ان کلمات کو غلط پڑھنے سے محفوظ رہیں۔ (2) سورہ دھر میں جو دوسرا قواریرا ہے اس کا الف وقف اور وصل دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا اور پہلے کا الف وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا اور وصل کی صورت میں نہیں پڑھیں گے۔

مَجْرٖهَا کا تلفظ مَجْرِےْ هَا ہو گا یعنی اس کو اردو لفظ قطرے کی رکی طرح پڑھیں گے اسے مَجْرِیْ هَا پڑھنا غلط ہے۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
يَبْصُۜطُ	يَبْسُطُ	اَفَا۟ئِنْ	اَفَئِنْ
مِنْ نَّبَا۟ئِ	مِنْ نَّبَإِ	بَصْۜطَةً	بَسْطَةً
مَلَا۟ئِهٖ	مَلَئِهٖ	مَلَا۟ئِهِمْ	مَلَئِهِمْ

لِتَتْلُوْا	لِتَتْلُوَ	نَدْعُوْا	نَدْعُوَ
مِائَةٌ	مِئَةٌ	مِائَتَيْنِ	مِئَتَيْنِ
لِيَبْلُوْا	لِيَبْلُوَ	بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ
لِشَاْىْءٍ	لِشَيْءٍ	بِاَيْىدٍ	بِاَيْدٍ
تَايْـَٔسُوْا	تَيْـَٔسُوْا	يَايْـَٔسُ	يَيْـَٔسُ
بِاَىيِّكُمُ	بِاَيِّكُمُ	لَااَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ
يَعْفُوَا	يَعْفُوَ	نَبْلُوَاْ	نَبْلُوَ
لِيَرْبُوَاْ	لِيَرْبُوَ	ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ
اَتْلُوَاْ	اَتْلُوَ	قَوَارِيْرَاْ	قَوَارِيْرَ
لَاْ اِلَى اللّٰهِ	لَاِلَى اللّٰهِ	وَلَاْاَوْضَعُوْا	وَلَاَوْضَعُوْا

درج ذیل کلمات میں الف وقفاً پڑھا جائے گا اور وصلاً نہیں پڑھیں گے:

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	وقف کی صورت
اَنَاْ	اَنَ	اَنَا
لٰكِنَّاْ	لٰكِنَّ	لٰكِنَّا
سَلٰسِلَاْ	سَلَاسِلَ	سَلَاسِلَا
اَلظُّنُوْنَاْ	اَلظُّنُوْنَ	اَلظُّنُوْنَا

اَلرَّسُوْلَاْ	اَلرَّسُوْلَ	اَلرَّسُوْلَا
اَلسَّبِيْلَاْ	اَلسَّبِيْلَ	اَلسَّبِيْلَا
قَوَارِيْرَاْ	قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَا

سبق نمبر (39) اظہار مطلق

مندرجہ ذیل چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون آنے کے باوجود نون ساکن کا واؤ اور یا میں ادغام نہیں ہوگا بلکہ اظہار مطلق ہوگا

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	قِنْوَانٌ	صِنْوَانٌ

سبق نمبر (40) سکتہ کا بیان

سکتہ : آواز کو تھوڑی دیر کے لیے بند کر دینا اور سانس جاری رکھنے کو سکتہ کہتے ہیں۔

قرآن مجید میں چار کلمات ایسے ہیں جن میں سکتہ ہوتا ہے تاہم عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا میں سکتہ وصل کی صورت میں ہوگا وقف کی صورت میں نہیں ہوگا۔ یہ کلمات طلبہ کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کروائیں

عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا	مَرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا	مَنْ سکتہ رَاقٍ	بَلْ سکتہ رَانَ

سبق نمبر (41) کلماتِ قرآنی جن پر چھوٹا (س) لکھا ہوتا ہے

قرآن مجید میں چار ایسے کلمات ہیں جن پر چھوٹا سین لکھا ہوتا ہے ان میں پہلے دو کلموں میں صرف سین پڑھا جائے گا اور تیسرے کلمہ میں ص یا س میں سے کوئی ایک پڑھنا درست ہے تاہم چوتھے کلمہ میں صرف ص پڑھیں گے وہ کلمات یہ ہیں طلبہ کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کروائیں ۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
يَبْصُطُ	يَبْسُطُ
بَصْطَةً	بَسْطَةً
اَلْمُصَيْطِرُونَ	اَلْمُصَيْطِرُونَ، اَلْمُسَيْطِرُونَ
بِمُصَيْطِرٍ	بِمُصَيْطِرٍ

سبق نمبر (42) وقف کا بیان

وقف کے متعلق اگرچہ ہر سبق کے آخر میں وقف کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے لیکن اہمیت کے پیش نظر تمام قسم کے وقوف کا طریقہ مثالوں کے ساتھ دوبارہ ذکر کیا جارہا ہے تاکہ علمِ وقف سے آشنائی ہو اور اغلاط سے بچا جائے کیونکہ اکثر لوگ وقف کا طریقہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے غلط وقف کر دیتے ہیں۔

زبر والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر ایک زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے پڑھیں، جیسے: عَلِمَ پر وقف عَلِمْ کی صورت میں ہوگا وغیرہ۔

دوزبر والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر دوزبر ہوں، اسے وقف کی صورت میں الف سے بدل کر الف کے برابر ہی لمبا کرکے پڑھیں، جیسے: وَسَطًا پر وقف وَسَطَا کی صورت میں ہوگا وغیرہ۔

زیر اور دوزیر والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف کے نیچے ایک زیر یا دوزیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے پڑھیں، جیسے: بِعِصَمِ سے بِعِصَمْ اور بِاَخٍ سے بِاَخْ وغیرہ۔

پیش اور دوپیش والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر ایک پیش یا دوپیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے پڑھیں، جیسے: اُخَرُ سے اُخَرْ اور قَدَمٌ سے قَدَمْ وغیرہ۔

گول ۃ پر وقف: جس کلمے کے آخر میں گول ۃ ہو، خواہ اس پر ایک زبر یا دوزبر، ایک زیر یا دوزیر اور ایک پیش یا دوپیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ہائے ساکنہ (ہْ) سے بدل کر پڑھیں، جیسے: بَقَرَةً پر وقف بَقَرَہْ، سَفَرَةٍ پر وقف سَفَرَہْ اور حَسَنَةٌ پر وقف حَسَنَہْ کی صورت میں ہوگا وغیرہ۔

جزم والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھیں، جیسے: فَارْغَبْ پر وقف فَارْغَبْ کی صورت میں ہی ہوگا وغیرہ، یعنی سانس بند کردیں گے۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ مدہ ہو: جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرفِ مدہ ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کرکے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: دَانٍ سے دَانْ، نُوْرٌ سے نُوْرْ اور عَظِیْمٌ سے عَظِیْمْ وغیرہ۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ لین ہو: جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرفِ لین ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کرکے حرفِ لین پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: خَوْفٍ سے خَوْفْ، قُرَیْشٍ سے قُرَیْشْ وغیرہ۔

حرفِ وقف پر کھڑا زبر ہو: جس کلمے کے آخری حرف پر کھڑا زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: قَلٰی کو وقف کی صورت میں قَلٰی ہی پڑھیں گے۔

حرفِ وقف کے نیچے کھڑی زیر ہو: جس کلمے کے آخری حرف کے نیچے کھڑی زیر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے وقف کریں، جیسے: بِہٖ سے بِہْ وغیرہ۔ تاہم کھڑی زیر اگر یا کے نیچے ہو تو اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: یَسْتَحْیٖ کو وقف کی صورت میں یَسْتَحْیٖ ہی پڑھیں گے۔

حرفِ وقف پر الٹا پیش ہو: جس کلمے کے آخری حرف پر الٹا پیش ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے وقف کریں، جیسے: لَهٗ سے لَهْ وغیرہ۔ تاہم الٹا پیش اگر واؤ پر ہو تو اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: لِتَسْتَوٗا کو وقف کی صورت میں لِتَسْتَوٗا ہی پڑھیں گے۔

سبق نمبر (43) خاتمہ اجرائے قواعد

اس سبق میں طلبہ سے اجراء کروائیں اور ان سے قواعد بھی پوچھیں اور کلمات کی ادائیگی تجویدی قواعد کے مطابق کروائیں جو کمی محسوس ہو اس کی مشق دوبارہ پڑھوائیں۔

اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	إِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ	اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ	فَأَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ
يَشَّقَّقُ	فَادّٰرَأْتُمْ	أَعُوْذُ بِاللّٰهِ
تَظّٰهَرُوْنَ	أَمَانِيَّ	أُمِّيُّوْنَ

بِضَآرِّيْنَ	عَدُوًّا لِّلّٰهِ	بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ	مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	رَاعِنَا
ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً	ثُمَّ أَضْطَرُّهٗ	وَعَهِدْنَا
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	فِي الْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	قُلْ أَتُحَآجُّوْنَنَا
فَمَا اسْتَيْسَرَ	إِلَى التَّهْلُكَةِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ
لَأَعْنَتَكُمْ	أَلَدُّ الْخِصَامِ	أَيَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ
أَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا	يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ	حَتّٰى يُؤْمِنَّ
أَوْ يَعْفُوَا	وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا	لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ	يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا	مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ
أُحْيِ	حَآجَّ إِبْرَاهِيْمَ	أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ	وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ	بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ
أُولُو الْعِلْمِ	أَؤُنَبِّئُكُمْ	رَأْيَ الْعَيْنِ

لِمَ تُحَآجُّوْنَ	حَآجَّكَ	وَالْأُمِّيّنَ
وَكَأَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ	سَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ	يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا
يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	هَنِيْٓئًا مَّرِيْٓئًا	رِبِّيُّوْنَ
آٰمِّيْنَ	أُولِي الضَّرَرِ	حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا
مَخْمَصَةٍ	وَالنَّطِيْحَةُ	وَالْمُنْخَنِقَةُ
تَبُوْءَ بِإِثْمِيْ	بَسَطْتَ	مُكَلِّبِيْنَ
اِتَّقَوْا وَّأَحْسَنُوْا	قِسِّيْسِيْنَ	عَصَوْا وَّكَانُوْا
يَصَّعَّدُ	فَتَطْرُدَهُمْ	قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ
عَفَوْا وَّقَالُوْا	فَاذْكُرُوْا آلَاءَ اللّٰهِ	بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا
يَلْهَثْ ذٰلِكَ	سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا	يَضَّرَّعُوْنَ
خَآصَّةً	شَرَّ الدَّوَآبِّ	وَلِيِّۦَ اللّٰهُ
يَسْتَوٗنَ	مَرْصَدٍ	يَتَخَطَّفَكُمُ
لَأَعَدُّوْا	إِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ	يُضَاهِئُوْنَ
آللّٰهُ	آٰلْئٰنَ	تَوَلَّوْا وَّأَعْيُنُهُمْ
أَجَلٍ مُّسَمًّى	رَآدَّ لِفَضْلِهٖ	تَتَّبِعَنِّ
سِحْرٍ	عَهْدَ	سَحَّارٍ

يٰنُوْحُ اهْبِطْ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	جِبَاهُهُمْ
يَمَسُّهُمْ مِّنَّا	أُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ	بِسَلٰمٍ مِّنَّا
قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ	أَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ	حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً
لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ	بِثَمَنٍ بَخْسٍ	غَيٰبَتِ الْجُبِّ
تَاْيْئَسُوْا	وَابْيَضَّتْ	فَرَّطْتُّمْ
تَغِيْضُ الْأَرْحَامُ	لَا تَأْمَنَّا	يَلْتَقِطْهُ
اَلْحَمِيْدِ اللّٰهِ	مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ	أَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً
قَطِرَانٍ	بِمُصْرِخِيَّ	عَنِيْدٍ مِّنْ وَّرَآئِهٖ
نَقَضَتْ غَزْلَهَا	يُوَجِّهْهُّ	صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ
أَيًّا مَّا تَدْعُوْا	لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ	وَعْدُ أُوْلٰهُمَا
وَجْهَهٗ	لِشَاْيْءٍ	وَلْيَتَلَطَّفْ
كَطَيِّ السِّجِلِّ	اٰنَآئِ الَّيْلِ	تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ	صَوَآفَّ	ثَانِيَ عِطْفِهٖ
بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ	غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ

ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ	وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ	بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ
أَحَطْتُّ	أَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ	يَعَضُّ الظَّالِمُ
وَاغْضُضْ	لَتَنُوْٓأُ بِالْعُصْبَةِ	أَنْ نَّمُنَّ
فَنَادَوْا وَّلَاتَ	وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ	يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يُدَعُّوْنَ إِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا	فِي السَّمٰوٰتِ اِيْتُوْنِيْ	ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ
إِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ	حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ	يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ
بُرَءٰٓؤُا	يُشَآقِّ اللّٰهَ	بِضَآرِّهِمْ
مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ	وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ
وَإِذَا الْمَوْءٗدَةُ	نَخْلُقْكُّمْ	سَبِّحْهُ
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ	أَوْ وَّزَنُوْهُمْ	بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ	خُضْرٌ وَّإِسْتَبْرَقٌ	اَلْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ
لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ	يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ	يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ

مسنون نماز کی دعائیں

تکبیر تحریمہ: اَللّٰہُ اَکْبَرُ

دعائے استفتاح: (1) اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالبَرَدِ (صحیح بخاری 744)

(2) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرَكَ (سنن ابی داؤد 775)

تعوذ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ (سنن ابی داؤد 775)

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورہ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ° الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ° إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ° اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ° صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ° (اٰمِیْن)

سورہ اخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (1) اللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (4)

رکوع کی دعائیں: (1) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ (مسلم 772) (2) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي (بخاری 794) (3) سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (مسلم 487) (4) سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (مسلم 485) (5) اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَمُخِّي، وَعَظْمِي، وَعَصَبِي (مسلم 771)

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، (بخاری 735) (1) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (بخاری 735) (2) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، (بخاری 796) (3) رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، (بخاری 799) (4) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (مسلم 478) (5) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ

وَالْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ: اللهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ(مسلم 477)

سجدے کی دعائیں: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (مسلم 727)سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي(بخاری 794) (2) سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ(مسلم 487) (3) سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ(مسلم 485) (4) اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ(مسلم 771) (5) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ، وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ(مسلم 483) (6) اَللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ(مسلم 486)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا: رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي(ابوداؤد 874)

تشہد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، (بخاری 1202)

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "(بخاری 3370)

درود شریف کے بعد کی دعائیں: (1) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (بخاری 832) (2) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ (بخاری 1377)(3) اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ "(بخاری 834)(4) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا

أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (مسلم 771)

سلام: دونوں طرف منہ پھیرتے کہا جائے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

سلام پھیرنے کے بعد مسنون اذکار

(1) اَللهُ أَكْبَرُ (بخاری 842) أَسْتَغْفِرُ اللهَ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ، (مسلم 591) (2) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (مسلم 591) (3) اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابوداود 1522) (4) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (مسلم 593) (5) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (مسلم 594) (6) سُبْحَانَ اللهِ، (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، (33 بار) اَللهُ أَكْبَرُ (33 بار) (ایک مرتبہ) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (مسلم 597) اسی طرح اَللهُ أَكْبَرُ (34 بار) پڑھنا بھی مسلم 596 میں ہے (7) آیۃ الکرسی : اَللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (نسائی فی الکبری 9928)

(8) سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس

(9) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (بخاری 2822) (10) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (ابوداود 760) (11) رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ أَعِذْنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ (سنن نسائی 1345 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) (12) اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ لِي عِصْمَةً، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (سنن نسائی 1346 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) (13) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ (سنن نسائی 1347) (14) رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ

(یا) تَجْمَعُ عِبَادَكَ (مسلم709) (15) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا (ابن ماجہ925، نماز فجر کے بعد) (16) اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (ابوداؤد 5079 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) نماز مغرب وفجر کے بعد 7 مرتبہ

قنوت وتر کی دعا

(1) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (ابوداؤد1425) (2) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ (ابوداؤد1427)

وتر کے بعد کی دعا: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (سنن نسائی1733) مذکورہ الفاظ تین بار کہتے اور آخری مرتبہ آواز بلند کرتے اور رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ بھی پڑھتے۔

سجدہ تلاوت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ (ترمذی579)

نماز جنازہ میں میت کے لیے دعائیں

(1) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مسلم963) (2) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ (ابن ماجہ1498) (3) اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ، وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (ابن ماجہ

1499) (4) اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ. وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ. اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا، فَزِدْ فِيْ إِحْسَانِهِ. وَإِنْ كَانَ مُسِيْئًا، فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ. اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ (موطامالک536) (5) اَللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (موطامالک 537)یہ دعا سیدنا ابوہریرہ معصوم بچے کی میت پر پڑھتے تھے

صبح وشام کے مسنون اذکار

(1) سورہ الاخلاص، الفلق، الناس (صبح وشام 3 بار) (بخاری1162) (2) آیۃ الکرسی (صبح وشام 1 بار) (بخاری2311)

(3) أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (مسلم2723) (شام ایک بار)

(4) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (مسلم2723) (صبح ایک بار) (5) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ (بخاری6306) (صبح وشام 1 بار)

(6) اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ (ابوداود5068) (صبح 1 بار)

(7) اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (ابن ماجہ 3868) (شام 1 بار)

(8) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (ابوداود5069 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) (صبح 4 بار)

(9) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ (ابوداؤد 5069 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) (شام 4 بار)

(10) اَللّٰھُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اَللّٰھُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اَللّٰھُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ، وَالْفَقْرِ، اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (ابوداؤد 5090 حسنہ الالبانی وضعفہ زبیر علیزئی) (صبح وشام 3 بار)

(11) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (ابوداؤد 5081 زبیر علیزئی کے نزدیک حسن، البانی کے نزدیک موضوع ہے) (صبح وشام 7 بار)

(12) اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي ، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي (ابوداؤد 5074) (صبح وشام 1 بار)

(13) اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ (ترمذی 3529) (صبح وشام 1 بار)

(14) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ، فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (ابوداؤد 5088) (صبح وشام 3 بار)

(15) رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا (ابوداؤد 5072 حسنہ زبیر علیزئی وضعفہ الالبانی) (صبح وشام 3 بار)

(16) يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ (مستدرک حاکم 2000 حسن) (صبح وشام 1 بار)

(17) أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (مسند احمد 15360)(صبح 1 بار)

(18) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (مسلم 6992) (صبح وشام 100 بار)

(19) لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (صبح وشام 1 بار ،ابوداؤد 5077) (صبح وشام 10 بار، بخاری 6404، مسلم 2693) (صبح وشام 100 بار، بخاری 323، مسلم 2691)

(20) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (مسلم 2726) (صبح 3 بار)

(21) کلمات استغفار دن میں 70 بار، بخاری 6370، اور 100 بار، مسلم 2702، پڑھیں

(22) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (مسلم 2708)(3 بار شام)

سفر کی مسنون دعائیں

سوار ہوتے وقت کی دعائیں: بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ (ابوداؤد 2602)

سفر کی دعا: اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ (مسلم 1342)

سفر سے واپسی کی دعا: اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا،

وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (مسلم1342)

مسافر کی مقیم کے لیے دعا: أَسْتَوْدِعُكَ اللهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ (ابن ماجہ2825)

مقیم کی مسافر کے لیے دعا: أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ (ابن ماجہ2826)

معمولات زندگی کی چند دعائیں

سوتے وقت کی چند دعائیں: (1) اپنی دونوں ہتھیلیاں ملا کر سورہ اخلاص، فلق، ناس پڑھیں، پھر ان میں پھونک مار کر سر، چہرے اور سارے جسم پر پھیرے یہ عمل تین بار کریں (بخاری5017) (2) آیۃ الکرسی پڑھیں (بخاری5010) (3) آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (بخاری5009) (4) بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ (بخاری6320) (5) اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ (مسلم2712) (6) رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (مسلم709) (7) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا (بخاری6314) (8) سُبْحَانَ اللهِ (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار) اَللهُ أَكْبَرُ (34 بار) (بخاری6318) (9) اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ (بخاری6315) (10) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ (مسلم2715) (11) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ

الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، إِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ (مسلم2713)

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں: (1) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا، وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ (مسلم2711) (2) سورہ آل عمران کی آخری 10 آیات پڑھیں (بخاری4570)

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری142) بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا: غُفْرَانَكَ (ترمذی7)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مسلم713) مسجد سے نکلنے کی دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم713)

وضو سے پہلے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ (ابوداؤد101) وضو کے بعد کی دعا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ (مسلم234) (2) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ، وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ (سنن کبری للنسائی9829)

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ (مسلم2018) گھر سے نکلتے وقت کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (ابوداؤد5095)

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ (بخاری5376) اگر پڑھنا بھول جائیں تو بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ (ترمذی1858)
کھانے سے فراغت کے بعد کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ، رَبَّنَا (بخاری5458) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَأَرْوَانَا، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُوْرٍ (بخاری5459) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّنَا، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى، رَبَّنَا (بخاری5459) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا

قُوَّةٍ (ترمذی3458) مہمان کی میزبان کے لیے دعا: اَللّٰهُمَّ، بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ (مسلم2042)

نیا لباس پہننے کی دعا: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ (ابوداؤد2040) نیا لباس پہننے والے کے لیے دعا: تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى (ابوداؤد2040) عام لباس پہننے کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ ، وَلَا قُوَّةٍ (ابوداؤد4023)

بازار میں داخل ہونے کی دعا: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، (ترمذی3428)

چھینک کی دعائیں: جب کسی کو چھینک آئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے اور سننے والا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے پھر چھینکنے والا يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ کہے (بخاری6224)

قرآنی دعائیں

(1) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (2) رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ (3) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (4) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (5) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيمُ (6) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (7) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (8) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (9) رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (10) اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (11) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (12) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (13) رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ

(14) رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ
عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ (15) رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (16) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا
وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ (17) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (18) رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ (19) رَبَّنَا
أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ (20) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِأَخِيْ وَأَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ (21) فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ (22) رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ
مِنْ تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِيْ
بِالصَّالِحِيْنَ (23) رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ (24) رَبِّ إِنَّهُنَّ
أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَإِنَّهُ مِنِّيْ وَمَنْ عَصَانِيْ فَإِنَّكَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ (25) رَبَّنَا إِنِّيْ أَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ
تَهْوِيْ إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ (26) رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا
يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ (27) رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (28) رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (29) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا (30) رَبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا
نَصِيْرًا (31) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (32) رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا
أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ (33) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْ أَمْرِنَا
وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (34) رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَاءِ (35) رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ (36) رَبِّ
زِدْنِيْ عِلْمًا (37) أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ (38) لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِيْنَ (39) رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ (40) رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (41) رَبِّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِيْ
وَتَرْحَمْنِيْ أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (42) رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (43) رَبِّ
انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (44) رَبِّ أَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (45) رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي
الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (46) رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُوْنِ (47) رَبَّنَا

آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ(48) رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُوْنَ(49) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ(50) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا(51) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا(52) رَبِّ إِنِّيْ أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُوْنِ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ(53) رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِأَبِيْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ(54) رَبِّ إِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِيْ وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ(55) رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ(56) رَبِّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ(57) رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِلْمُجْرِمِيْنَ(58) رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ(59) رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ(60) رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ(61) رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصَّالِحِيْنَ(62) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ(63) أَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ(64) رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ(65) أَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ(66) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ(67) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ(68) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ(69) رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ(70) رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ(71) رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِيْنَ دَيَّارًا(72) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِيْنَ إِلَّا تَبَارًا(73) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ(74) رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيْرًا

چند احادیث رسول ﷺ ماخوذ از صحیح بخاری کتاب الادب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کرے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْأُمَّهَاتِ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی کرنا حرام کردی ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِيْ رِزْقِهِ، وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِيْ أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو پسند ہو کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اسکی عمر لمبی ہو وہ صلہ رحمی کرے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ، وَلٰكِنِ الْوَاصِلُ الَّذِيْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی کام کا بدلہ دینا صلہ رحمی نہیں بلکہ صلہ رحمی کرنے والا وہ شخص ہے کہ جب اس کے ساتھ صلہ رحمی والا معاملہ ختم کردیا جائے وہ پھر بھی صلہ رحمی کرے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ساتھ ہوں گے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّاعِيْ عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیواؤں اور مساکین کے لیے بھاگ دوڑ کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز اس طرح پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والے سے اچھا برتاؤ کرنے میں اجر ملے گا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ غَرَسَ غَرْسًا، فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ، إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان کوئی پھلدار درخت لگاتا ہے اس سے انسان وحیوانات کھاتے ہیں تو اسکے لیے یہ صدقہ بن جاتا ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ يُوصِيْنِيْ جِبْرِيْلُ بِالْجَارِ، حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سیدنا جبریل بار بار مجھے پڑوسیوں کے متعلق وصیت کرتے رہے مجھے خیال گزرا کہ شاید وہ اسے وراثت میں شریک کردیں گے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کے لیے معمولی اور حقیر خیال نہ کرے اگرچہ بکری کی کھری کا ہدیہ ہو
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی تکریم کرے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش ہو جائے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر اچھا کام، بات صدقہ ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ کرنا ضروری ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَإِنْ لَّمْ تَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کا ٹکڑا دینے سے ہو اور اگر کسی کو یہ میسر نہ ہو تو اچھی بات کرے

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ



سفیان آن لائن قرآن اکیڈمی

اپنے بچوں کو اپنی نگرانی میں گھر بیٹھے انٹرنیٹ کے ذریعے قرآن مجید کی تجوید کے اصول و قواعد کے مطابق تعلیم دلوائیں۔

- ابتدائی قاعدہ
- ناظرہ قرآنِ مجید
- ترجمۃ القرآن
- مسنون دعائیں
- دین اسلام کے اہم مسائل

مناسب فیس میں آن لائن پڑھوانے کے لیے مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کریں

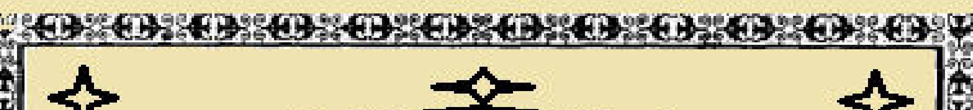
محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی شہداد پور سندھ

رابطہ نمبرز

+92 300 3353452

+92 300 3353452

Email: sufyansuleman452@gmail.com

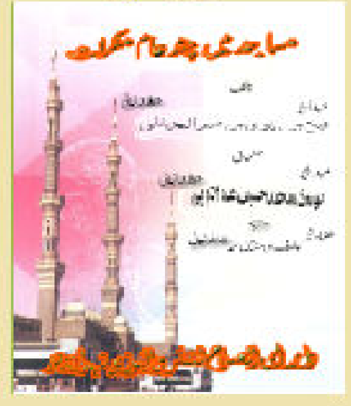


ہماری دیگر مطبوعات

مطبوع



زیر طبع



۱. جامع الاحادیث الذي ذکر فیہ لفظ الثلاث
مؤلف محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی (غیرمطبوع)

۲. جامع الاحادیث الذي ذکر فیہ لفظ الثلاثة
مؤلف محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی (غیرمطبوع)

۳. جامع الترمذی کے رواۃ سے متعلق ابن حجرکا حکم
مؤلف محمد سلیمان بن صلاح الدین محمدی (غیرمطبوع)

ناشر

دارابن الصلاح للنشروالتوزیع شہدادپورسندھ

ای میل: sufyansuleman452@gmail.com
ali442754@gmail.com

Cell No:03003353452